دعوتِ اسلامی کے دینی خدمات میں مسلسل جدوجہد کے 43 سال مکمل ہونے پر "ماہنامہ فیضان مدینہ" کا خصوصی شمارہ بنام

فیضانِ دعوتِ اسلامی

شکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ (دعوتِ اسلامی)

یومِ دعوتِ اسلامی کا جشن ہے گھر گھر

(۲۳ محرم الحرام ۱۴۴۳ھ/1-9-2021)

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

یومِ دعوتِ اسلامی کا جشن ہے گھر گھر
مصطفٰے کے دیوانے، کیوں نہ جھومیں خُوش ہو کر

ہم کو دعوتِ اسلامی کا ہے دیا ماحول
تیرا شُکر ادا کیوں کر، ہو خُدائے بَحر و بَر!

آؤ دعوتِ اسلامی پلائے گی پیاسو!
اُلفتِ محمد کے، خوب جام بھر بھر کر

سیکھو آکے قراٰں تم اور نَماز پڑھنا تم
آ کے دعوتِ اسلامی میں پاؤ رب کا ڈر

حج کا جذبہ ملتا ہے، ذَوقِ طَیبہ بڑھتا ہے
لے لو دعوتِ اسلامی میں آ کے یہ گَوہَر

واسِطہ تجھے مَولیٰ! سبز سبز گُنبد کا
آل اور صَحابہ کا، عشق تو عِنایَت کر

جس کو دعوتِ اسلامی خُدا نے دی عطّار
خُوش نصیبی ہے اُس کی ہے بڑا وہ بَختاوَر

بفیضانِ نظر سِراجُ الْاُمّہ، کاشِفُ الغُمّہ، امامِ اعظم، حضرت سیّدُنا امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ

بفیضانِ کرم اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، مجدّدِ دین وملّت، شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

زیرِ سرپرستی شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، حضرت علامہ محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

فیضانِ دعوتِ اسلامی

مَہ نامہ فیضانِ مدینہ دُھوم مچائے گھر گھر
یا ربّ جاکر عشقِ نبی کے جام پلائے گھر گھر
(از امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ)

نام کتاب :	فیضانِ دعوتِ اسلامی
صفحات :	45
پہلی بار اشاعت:	اگست 2024ء
ہیڈ آف ڈیپارٹ:	مولانا مہروز علی عطاری مدنی
چیف ایڈیٹر:	مولانا ابو رجب محمد آصف عطاری مدنی
نائب مدیر:	مولانا ابو النور راشد علی عطاری مدنی
شرعی مفتش:	مولانا انس رضا عطاری مدنی
گرافکس ڈیزائنر:	شاہد علی حسن

https://www.dawateislami.net/magazine
☆"فیضانِ دعوتِ اسلامی" اس لنک پر موجود ہے۔

آراء و تجاویز کے لئے
+9221111252692 Ext:2660
WhatsApp: +923012619734
Email: mahnama@dawateislami.net
Web: www.dawateislami.net

پیش کش
مجلس ماہنامہ فیضان مدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ دعوتِ اسلامی

نمبرشمار	موضوع	مؤلف	صفحہ نمبر
1.	یومِ دعوتِ اسلامی کا جشن ہے گھر گھر	امیرِ اہلِ سنّت علّامہ محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ	01
2.	خوابِ رضا کی تعبیر "دعوتِ اسلامی"	نگرانِ شوریٰ مولانا محمد عمران عطاری	04
3.	مجھے دعوتِ اسلامی کی ضرورت ہے	مولانا سیّد انعام رضا عطاری مدنی	07
4.	خدمتِ قرآن اور دعوتِ اسلامی	مولانا اویس علی عطاری مدنی	09
5.	دعوتِ اسلامی کا عقیدۂ ختمِ نبوت کی آگاہی اور تحفظ میں کردار	مولانا اویس یامین عطاری مدنی	12
6.	بانیِ دعوتِ اسلامی کا اندازِ خیر خواہی	مولانا ابو رجب آصف عطاری مدنی	14
7.	اصلاحِ معاشرہ اور امیرِ اہلِ سنّت کی سوچ	مولانا ابو یاسر محمد طاہر عطاری مدنی	16
8.	امیرِ اہلِ سنّت کے حوصلہ افزائی کے انداز	مولانا محمد اُحد رضا عطاری مدنی	18
9.	اسلام قبول کرنے والوں کے لئے دعوتِ اسلامی کے اقدامات	مولانا آصف اقبال عطاری مدنی	21
10.	دعوتِ اسلامی کی ایجوکیشنل خدمات	مولانا ابو اُسید محمد جنید رضا عطاری مدنی	24
11.	بیاناتِ دعوتِ اسلامی، منظم علمی آگاہی کا ذریعہ	مولانا شہزاد عنبر عطاری مدنی	27
12.	دعوتِ اسلامی کی شارٹ کورسز (Short Courses) کے ذریعے دینی خدمات	مولانا ابو فراز محمد اعجاز نواز عطاری مدنی	29
13.	جدید ٹیکنالوجی اور دعوتِ اسلامی	مولانا عمر فیاض عطاری مدنی	32
14.	دعوتِ اسلامی اور بچوں کی تربیت کا اہتمام	مولانا عثمان فاروقی عطاری مدنی	36
15.	مساجد کی تعمیر و آباد کاری کے لئے دعوتِ اسلامی کا کردار	مولانا ناصر جمال عطاری مدنی	38
16.	دعوتِ اسلامی کی فلاحی خدمات (FGRF)	مولانا سیّد عمران اختر عطاری مدنی	41

خوابِ رضا کی تعبیر ”دعوتِ اسلامی“

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطاری

کئی سال پہلے ہند کے ایک عالمِ دین کی عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی تشریف آوری ہوئی۔ جب سیڑھیاں چڑھ کر انہوں نے فیضانِ مدینہ کے وسیع و عریض صحن میں قدم رکھا اور دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کی پُرشکوہ عمارت نیز عاشقانِ رسول کی کثیر تعداد کو دیکھا تو ایک آہِ سرد دلِ پُردرد سے کھینچ کر فرمانے لگے: **امام احمد رضا خان** رحمۃ اللہ علیہ **نے خدمتِ دین کا جو خواب دیکھا تھا آج میں جاگتی آنکھوں سے اس کی تعبیر دیکھ رہا ہوں۔**

کیوں رضا آج گلی سونی ہے — اُٹھ مرے دُھوم مچانے والے

پیارے اسلامی بھائیو! امامِ اہلِ سنّت کا یہ خواب کیا تھا؟ 15 جُمادَی الاُخریٰ 1330ھ کو ایک استفتاء کے جواب میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اَہلِ سنّت و جماعت کی بَقا و فَلاح کے لئے **”10 نکات“ ارشاد فرمائے:**

1: عظیمُ الشّان مَدارِس کھولے جائیں، باقاعدہ تعلیمیں ہوں۔ 2: طَلَبہ کو وَظائف ملیں کہ خواہی نَخواہی گرویدہ (یعنی مائل) ہوں۔ 3: مُدَرِّسوں کی بیش قرار (یعنی معقول) تنخواہیں اُن کی کارروائیوں پر دی جائیں کہ لالچ سے جان توڑ کر کوشش کریں۔ 4: طبائعِ طَلَبہ (یعنی طلبہ کی صلاحیتوں) کی جانچ ہو جو جس کام کے زیادہ مناسب دیکھا جائے معقول وظیفہ دے کر اُس میں لگایا جائے۔ یوں اُن میں کچھ مُدَرِّسین بنائے جائیں، کچھ واعظین، کچھ مصنّفین، کچھ مُناظرین، پھر تصنیف و مُناظرہ میں بھی تَوزِیع (یعنی تقسیم کاری) ہو، کوئی کسی فن پر کوئی کسی پر۔ 5: اُن میں جو تیّار ہوتے جائیں تنخواہیں دے کر مُلک میں پھیلائے جائیں کہ تحریراً و تقریراً وَعْظاً و مُناظَرۃً اِشاعتِ دین ومَذہَب کریں۔ 6: حمایتِ (مذہب) ورَدِّ بد مَذہَباں میں مُفید کُتُب و رسائل مُصنّفوں کو نذرانے دے کر تصنیف کرائے جائیں۔ 7: تصنیف شُدہ اور نَو تصنیف رسائل عمدہ اور خوش خط چھاپ کر ملک میں مفت شائع کئے جائیں۔ 8: شہروں شہروں آپ کے سفیر نگران رہیں، جہاں جس قسم کے واعظ یا مُناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اِطّلاع دیں۔ آپ سَرکُوبیِ اَعداء (یعنی دشمنوں کے رَد) کے لئے اپنی فوجیں، میگزین رسالے بھیجتے رہیں۔ 9: جو ہم میں قابلِ کار موجود اور اپنی مَعاش میں مشغول ہیں وَظائف مُقرّر کر کے فارِغُ البال (یعنی خوشحال) بنائے جائیں، اور جس کام میں اُنہیں مَہارت ہو لگائے جائیں۔ 10 آپ کے مَذہَبی اخبار (Religious Newspaper) شائع ہوں اور وقتاً فوقتاً ہر قِسم کے حمایتِ مذہب میں مَضامین تمام ملک میں بقِیمت و بلا قیمت روزانہ یا کم از کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 29/599)

امامِ اہلِ سنّت کے ان دس نکات پر مشتمل خواب کی عملی تعبیر کے لئے علمائے حق اہلِ سنّت نے بھرپور کوشش کی ہے اور اَلحمدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی نے بھی ان نکات کو عملی جامہ پہنانے کی سعی کی ہے۔ آیئے! ان نکات کی روشنی میں دعوتِ اسلامی کی خدمات کا مختصر جائزہ لیتے ہیں۔

1 عظیمُ الشّان مَدارِس ترویجِ علمِ دین کی خاطر بچوں اور بچیوں کو عالمِ دین بنانے کے لئے 1425 جامعۃُ المدینہ، ناظرہ و حفظِ قراٰن کی تعلیم کے لئے 15048 مدرسۃُ المدینہ جبکہ دینی و عصری تعلیم کے حسین امتزاج کے لئے 163 دارُالمدینہ قائم کئے جاچکے ہیں جن میں ہزاروں طلبہ و طالبات عالمِ دین بن چکے اور ہزاروں بن رہے ہیں، یونہی لاکھوں بچے اور بچیاں حفظ و ناظرہ کرچکے جبکہ ہزارہا زیرِ تعلیم ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ کم عمری میں علم سے محروم رہ جانے والوں کے لئے 68 ہزار 97 مدارسُ المدینہ (بالغان و بالغات) جبکہ آن لائن پڑھنے کے خواہش مندوں کے لئے بڑے پیمانے پر علیحدہ سے آن لائن حفظ و ناظرہ اور عالم کورس کرنے کی سہولت کا اہتمام کیا گیا۔

2 طلبہ کو وظائف جہاں تک طلبہ کے وظائف کا معاملہ ہے تو رہائشی طلبہ کو تو معیاری خورد و نوش اور بہترین رہائشی اور طِبّی آسائشیں حاصل ہیں جبکہ تخصص فی الفقہ، تخصص فی الدعوۃ، تخصص فی الحدیث، تخصص فی اللغات اور دیگر تخصصات کرنے والوں کو باقاعدہ معقول وظیفہ بھی پیش کیا جاتا ہے۔

3 مدرسین کی تنخواہیں مُدرِّسین کی مُراعات کا جائزہ لیں تو جامعاتُ المدینہ و مدارسُ المدینہ کے مُدرِّسین و مُدرِّسات کو ماہانہ معقول مُشاہرہ (Salary) پیش کرنے کے ساتھ ساتھ رَمَضانُ المُبارک میں بونس اور مقررہ چھٹیاں نہ کرنے کی صورت میں ہر چھ مہینے بعد Leave Encashment بھی دیا جاتا ہے۔ اتنا ہی نہیں ممتاز، بہتر اور مُناسِب دَرَجہ بندی کے اِعتبار سے سالانہ اضافہ (Increment) بھی کیا جاتا ہے اور طے شُدہ مُدّت کے حساب سے گریڈ اور مُشاہَرہ بھی بڑھایا جاتا ہے۔ نیز **مجلس طِبّی علاج** کے تحت مُدرِّسین و مُدرِّسات کو بھی مخصوص شرائط کے ساتھ میڈیکل کی سہولت فَراہَم کی جاتی ہے۔

4 طلبہ کی صلاحیتوں کی جانچ اور تقسیم کاری طَلَبہ کو باعتبارِ صَلاحیّت کام میں لگانے کے حوالے سے دیکھیں تو جامعۃُ المدینہ سے فارِغُ التَّحصیل ہونے کے بعد اگر **"مَدَنی"**[1] تدریس کا اہل اور خواہشمند ہو تو تدریسی کورس کروایا جاتا اور مَسنَدِ تدریس سپُرد کی جاتی ہے۔ مفتی بننے کی صلاحیت و خواہش رکھنے والے مَدَنی کو تَخَصُّص فِی الْفِقْہ اور اُس کے بعد تدْرِیب (یعنی فتویٰ لکھنے کی مشق) کروائی جاتی ہے نیز تمام مراحل میں کامیابی کے بعد **دارُ الافتاء اَہلِ سنّت** میں اپنی خدمات فَراہم کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ علمِ حدیث سے شَغف رکھنے والے مَدَنی کو تَخَصُّص فِی الْحَدِیث کروایا جاتا ہے۔ مَدَنی عُلَما کو انگلش، عربی، چائنیز وغیرہ (مختلف زبانیں) سکھائی جاتی اور عند الضرورت مختلف مَمالک میں تدریس و نیکی کی دعوت کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دعوتِ اسلامی میں تصنیف و تالیف کا ایک عِلمی و تحقیقی شُعبہ بنام "المدینۃُ العلمیۃ (Islamic Research Centre)" بھی موجود ہے، تحریری ذوق و صلاحیت رکھنے والوں کو اس شعبہ میں بھی مقرر کیا جاتا ہے۔

5 ملک و بیرونِ ملک مبلغین کی فراہمی اَلحمدُ لِلّٰہ مَدَنی عُلَما کو صلاحیت اور ضرورت کے اعتبار سے پاکستان اور بیرونِ ملک بھیجا جاتا ہے جہاں وہ سنّتوں بھرے بیانات اور انفرادی کوشش وغیرہ کے ذریعے دین کی خدمت کی سَعادت پاتے ہیں، اِس کیلئے اُنہیں مختلف کورسز بھی کروائے جاتے ہیں۔

6 کتابیں تحریر کرانا اَلحمدُ لِلّٰہ اس کام کے لئے دعوتِ اسلامی کا شعبہ "المدینۃُ العلمیۃ (Islamic Research Centre)" مصروفِ عمل ہے۔ اِس شعبے کی دو برانچز کراچی میں اور ایک برانچ فیصل آباد میں قائم ہے۔ جن میں مجموعی طور پر 150 سے زائد مَدَنی عُلمائے کِرام تصنیف و تالیف، ترجمہ و تخریج وغیرہ کر رہے ہیں۔ ان علمائے کرام کو معقول مُشاہَرہ، سالانہ بونس اور ششماہی بنیاد پر Leave Encashment پیش کرنے کی سعی کی جاتی ہے۔ تادمِ تحریر اِن مَدَنی عُلَما کی کاوِشوں سے 934 کے قریب کُتُب و رَسائل دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ سے خوبصورت انداز میں چَھپ کر مَنظرِ عام پر آچکے ہیں جبکہ 850 سے زائد وہ کُتُب و

(1) جامعۃ المدینہ سے فارِغُ التَّحصیل ہونے والے اسلامی بھائیوں کو "مَدَنی" اور اسلامی بہنوں کو "مَدَنیّہ" کہا جاتا ہے۔

رَسائل ہیں جو کتابی صورت میں شائع نہیں ہوئے بلکہ صرف PDF کی صورت میں دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر آن لائن اپ لوڈ ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ ”شعبہ تراجم (Translation Department)“ ”مجلس تراجم“ بھی ہے جس کے تحت المدینۃ العلمیہ اور اَمیرِ اَہلِ سنّت حضرت علّامہ محمد الیاس عطّاؔر قادری دامت برکاتہم العالیہ کی کُتُب و رَسائل کا ماہِرین کی زیرِ نگرانی دنیا کی 37 زبانوں میں ترجمہ کروایا جاتا ہے۔

7 کتابوں کی مفت فراہمی جہاں تک کُتُب و رسائل کو عاشقانِ رسول تک مُفت پہنچانے کا تعلق ہے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس عظیم کام کیلئے ”مجلس تقسیمِ رسائل“ قائم کی گئی ہے جو عاشقانِ رسول کے لنگرِ رَسائل کی مَد میں دیئے گئے چندے کو استعمال کر کے ہزاروں کُتُب و رسائل عاشقانِ رسول تک پہنچاتی ہے۔ نیز اِس شعبے کے تحت کثیر عُلَمائے اَہلِ سنّت و دیگر شخصیات کو بھی ماہانہ بنیاد پر کُتُب و رسائل تحفۃً پیش کئے جاتے ہیں۔ اِس کے علاوہ دعوتِ اسلامی کی **مجلس آئی ٹی** کے تحت مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ کُتُب و رَسائل دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر اپ لوڈ کئے جاتے ہیں، جہاں سے انہیں مفت ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

8 شہروں میں نگرانوں کا تقرر شہر شہر نگران کا تقرّر کرنے کے مدنی پھول پر عمل بھی کیا گیا ہے۔ اِس کے لئے دعوتِ اسلامی کا تنظیمی سیٹ اَپ بہت منظم ہے۔ دعوتِ اسلامی کا دینی کام مختلف سطحوں پر مختلف انداز سے کئی ایک شعبہ جات میں ہو رہا ہے۔ نگران مقرر ہیں اور باقاعدہ مشاورت سے دینی کام کیا جارہا ہے۔

اسی طرح اِسلامی بہنوں میں بھی دینی کام منظم کرنے کے لئے مشتمل ”عالمی مجلس مُشاورَت“ کے تحت ان کا بھی تنظیمی نیٹ ورک قائم ہے اور اِسلامی بہنیں شرعی پردے کی پابندی کے ساتھ دینی کام کرتی ہیں۔ دنیائے دعوتِ اسلامی کے اِس سارے سیٹ اَپ کو مضبوط رکھنے کیلئے ”مرکزی مجلسِ شوریٰ“ قائم ہے۔ یوں بِلا مُبالغہ ہزاروں ذِمّہ داران اپنی اپنی سَطح پر دینی کاموں کیلئے کوششیں فرماتے اور مسلکِ اَہلِ سنّت و جماعت کی زبردست ترویج و اشاعت کرتے ہیں۔

9 دینی شعبوں میں تقرر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے تحت باصلاحیت مَدَنی عُلَما کو نیکی کی دعوت دنیا بھر میں عام کرنے کے عظیم کام میں مصروفِ عمل رکھنے کے لئے مختلف شعبہ جات میں تقرری کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

10 پرنٹ میڈیا کا استعمال پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کا ہماری زندگی میں جو کردار ہے وہ کسی سے ڈھکا چُھپا نہیں ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی نے پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا دونوں کے ذریعے **فکرِ رَضا** کو عام کرنے کی سعی کی ہے۔ چنانچہ **پرنٹ میڈیا** کے ذریعے ترویج و اشاعتِ اَہلِ سنّت کے لئے جہاں دعوتِ اسلامی نے **مکتبۃُ المدینہ** سالہاسال پہلے قائم کیا وہاں جنوری 2017ء مطابق ربیعُ الثّانی 1438 ہجری میں **ماہنامہ فیضانِ مدینہ** کا بھی آغاز کیا جو دلچسپ اور مُفید مَضامین کے تَنَوُّع اور اپنی دلکشی و جاذبیّت کی وجہ سے عوامِ اَہلِ سنّت میں کافی مقبول ہوا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہ میگزین 7 زبانوں **اُردو، انگلش، عربی، ہندی، گجراتی، بنگلہ** اور **سندھی** میں جاری ہوتا ہے۔ اِس کے علاوہ **مجلس آئی ٹی** کے تحت مختلف مَدَنی عُلَمائے کرام درجنوں موضوعات پر مَضامین (Articles) لکھ کر ہفتہ وار یا ماہانہ بنیاد پر دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر اَپ لوڈ کرتے ہیں جہاں سے دنیا بھر کے عاشقانِ رسول اِن مُستنَد (Authentic) اور مفید مَضامین سے مُفت اِستفادہ کرسکتے ہیں۔

اللہ کریم دعوتِ اسلامی کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور تعلیماتِ رضا کو مزید رائج و عام کرنے کی توفیق بخشے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

یومِ دعوتِ اسلامی 2 ستمبر 2022ء کے موقع پر شائع ہونے والا خصوصی شمارہ پڑھنے اور ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے اس Q-R Code کو اسکین کیجئے یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ وزٹ کیجئے۔

مجھے دعوتِ اسلامی کی ضرورت ہے

مولانا سید انعام رضا عطّاری مَدَنی*

اللہ پاک نے قراٰنِ کریم میں اِرشاد فرمایا: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ(۱۱۹)﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: ”اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو۔“ (پ11، التوبہ:119) اِس آیتِ مبارکہ میں اللہ پاک سے ڈرنے، نیک لوگوں کی صحبت اِختیار کرنے اور ان کے عقائد واَعمال اپنانے کا ثبوت ملتا ہے۔ یاد رہے! اچھی صحبت اچھا اور بُری صحبت بُرا رنگ لاتی ہے، اِس لئے اچھی صحبت اِختیار کرنے اور بُری صحبت سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت مالک بن دینار رحمۃُ اللہِ علیہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رحمۃُ اللہِ علیہ سے فرمایا: كُلُّ اَخٍ وَّصَاحِبٍ لَمْ تَسْتَفِدْ مِنْهُ فِیْ دِیْنِكَ خَیْرًا فَانْبِذْ عَنْكَ صُحْبَتَه حَتّٰى تَسْلَمَ یعنی ہر وہ بھائی یا ساتھی جس کی صحبت تمہیں دِینی فائدہ نہ پہنچائے تم اس کی صحبت سے بچو تاکہ تم سلامت رہو۔ (کشف المحجوب، ص374)

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: نفس کی عادت ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں سے راحت پاتا ہے اور جس قسم کے لوگوں کی صحبت اِختیار کی جائے وہ اُنہی کی خَصلت و عادت اِختیار کرلیتا ہے، یہاں تک کہ ”باز“ آدمی کی صحبت میں سُدھا لیا جاتا ہے، ”طوطی“ آدَمی کے سکھانے سے بولنے لگتی ہے، ”گھوڑا“ اپنی وَحشیانہ خصلت ترک کرکے مطیع بن جاتا ہے۔ یہ مثالیں بتاتی ہیں کہ صحبت کا کتنا اَثر و غلبہ ہوتا ہے اور یہ کس طرح عادَتوں کو بدل دیتی ہے، یہی حال تمام صحبتوں کا ہے۔ (کشف المحجوب، ص375) معلوم ہوا کہ صحبت اِنسان کو نیک یا بَد بنانے میں بہت بڑا کِردار ادا کرتی ہے۔ اچھی صحبت پانے کے لئے اچھا ماحول ضروری ہے، اچھے ماحول سے وابستہ ہونے کی برکت سے اِیمان کا تحفظ، عقائد واَعمال کی دُرُستی اور ظاہر وباطن کی اِصلاح کا سامان ہوتا ہے۔

دعوتِ اسلامی ایک عالمگیر دِینی تنظیم ہے، جو زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں اُمّتِ مسلمہ کی راہ نمائی کے لئے سرگرم عمل ہے۔ دعوتِ اسلامی نے مسلکِ حقّہ اہلِ سنّت وجماعت کے عقائد و نظریات پر پہرہ دیا، عقائدِ اہلِ سنّت و معمولاتِ اہلِ سنّت کو عام کرکے نوجوان نسل کے دِل و دماغ میں راسخ کیا۔ لوگوں کو محبتِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کا درس دیا، صحابۂ کرام، اہلِ بیتِ اَطہار اور اَولیائے کاملین رِضوانُ اللہِ علیہم اجمعین کی عقیدت و محبت کے جام پلائے۔

دعوتِ اسلامی نے لوگوں کو بدعقیدگی، بے راہ رَوی اور گمراہی سے بچانے کے لئے مدنی چینل قائم کیا، مدنی چینل کے ذَریعے کئی کُفّار اَلحمدُلِلّٰہ! دامنِ اسلام میں آچکے ہیں، مدنی چینل ایک ایسا چینل ہے جو ہر گھر کی ضرورت ہے، اس کے ذَریعے گھر بیٹھے بٹھائے خالِص دِینی و مذہبی مفید معلومات اور علمِ دین کا انمول خزانہ ہاتھ آرہا ہے۔

دعوتِ اسلامی نے مسلمانوں کی دِینی ضرورت کو پورا کرنے

*ذمہ دار شعبہ مدنی مذاکرہ، اسلامک ریسرچ سینٹر المدینۃ العلمیہ، کراچی

کے لئے ملک وبیرونِ ملک میں جا بجا بے شمار مساجد بنائیں، پھر ان مساجد کو آباد کرنے کے لئے ”مسجد بھرو تحریک“ چلائی، جس کے نتیجے میں مسلمانوں کے اندر نمازیں پڑھنے اور مساجد کو آباد کرنے کا جذبہ بیدار ہوا۔

دعوتِ اسلامی نے علمِ دین کی روشنی پھیلانے کے لئے بلامبالغہ ہزاروں مدارسُ المدینہ اور جامعاتُ المدینہ قائم کئے ہیں، جن میں بچوں اور بچیوں کو تجوید کے ساتھ ناظرہ قراٰنِ پاک پڑھانے اور حفظ کروانے کے ساتھ ساتھ درسِ نظامی یعنی عالم کورس بھی کروایا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ عصری تعلیم سے روشناس کروانے کے لئے کئی دارُالمدینہ بھی قائم کئے ہیں۔

آج دُنیا میں مسلمانوں کی جو حالتِ زار ہے وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ بدقسمتی سے مسلمان عملی طور پر تنزلی کے عمیق گڑھے میں گرتے چلے جارہے ہیں، دعوتِ اسلامی نے مسلمانوں کو عمل کا جذبہ دیا، نوجوانوں کو دِین کے قریب کیا، کل تک جو فرائض وواجبات سے دور تھے انہیں سنن ونوافل کا پابند بنادیا، فجر میں غفلت کی نیند سونے والوں کو فجر کے لئے جگانے والا بنادیا، ننگے سر گھومنے والوں کے سر پر عمامے کا تاج سجادیا، طرح طرح کے فیشن اپنانے والوں کو پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنتوں کا آئینہ دار بنادیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! لاکھوں لاکھ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہوکر شریعت وسنّت کے سانچے میں ڈھل کر کامیاب زندگی گزار رہے ہیں۔

دعوتِ اسلامی نے ایک شعبہ بنام ”F.G.R.F“ قائم کیا ہے، جو ہر مشکل اور کٹھن وقت میں پریشان حالوں کا ہاتھ تھامنے میں مصروفِ عمل ہے، جس کے نظارے سیلاب زدگان، زلزلہ زدگان یا مختلف حادثات کے مواقع پر پہلے بھی دیکھے گئے اور اللہ پاک کی رَحمت سے اب بھی دیکھے جارہے ہیں۔

جب دعوتِ اسلامی سے اِس قدر دِینی ودُنیاوی فوائد وبرکات حاصل ہورہی ہیں، اِیمان کی حفاظت کا ذہن مل رہا ہے، محبتِ خدا وعشقِ مصطفےٰ کی نعمت مل رہی ہے، صحابۂ کرام، اہلِ بیتِ اَطہار اور اَولیائے کاملین رضوانُ اللہِ علیہم اجمعین کی سچی پکی عقیدت ومحبت مل رہی ہے، عقائد ونظریات کا تحفظ ہورہا ہے، ظاہر وباطن کی اِصلاح ہورہی ہے، علم وعمل میں اِضافہ ہورہا ہے، دُنیا وآخرت سنور رہی ہے تو پھر میں کیوں نہ کہوں کہ ”مجھے دعوتِ اسلامی کی ضرورت ہے“ بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ میری نسلوں کو بھی دعوتِ اسلامی کی ضرورت ہے۔ اللہ پاک ہمیں مَرتے دَم تک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں اِستقامت عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

تِرا شکر مولا دیا مَدنی ماحول
نہ چھوٹے کبھی بھی خدا مَدنی ماحول

2 ستمبر 2023ء یومِ دعوتِ اسلامی کے موقع پر شائع ہونے والے خصوصی شمارے ”فیضانِ دعوتِ اسلامی ستمبر 2023ء“ کے مضامین
یہ شمارہ ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے اس Q-R Code کو اسکین کیجئے یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ وزٹ کیجئے۔

نمبرشمار	موضوع
1	یومِ دعوتِ اسلامی ہے (کلام)
2	دعوتِ اسلامی کی ترقی کے راستے
3	نیک اعمال کی ضرورت
4	دعوتِ اسلامی کبھی پیچھے نہیں ہٹی
5	دعوتِ اسلامی اور قبولِ اسلام کے واقعات
6	دعوتِ اسلامی کی دینی خدمات
7	ترغیباتِ امیرِ اہلِ سنّت
8	دارُالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) کا تعارف اور نظام
9	FGRF
10	دعوتِ اسلامی اور پروفیشنلز
11	دعوتِ اسلامی اور میدانِ تحریر
12	سوشل میڈیا اور دعوتِ اسلامی
13	بچوں کی تعلیم وتربیت میں دعوتِ اسلامی کا کردار
14	دعوتِ اسلامی نے عورتوں کے لئے کیا کیا؟
15	اندازِ امیرِ اہلِ سنّت کی انفرادیت
16	مسلمانوں کی زندگیاں بدلنے میں دعوتِ اسلامی کے تنظیمی نظام کا کردار
17	پاکستان مشاورت آفس (دعوتِ اسلامی) کا سسٹم

خدمتِ قرآن اور دعوتِ اسلامی

مولانا اویس علی عطّاری مَدَنی*

نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن قراٰنِ پاک کو ایک شخص کی صورت دے کر ایک ایسے شخص کے پاس لایا جائے گا جو قراٰن کا عالم ہو کر بھی اس کے حکم کی مخالفت کرتا رہا، قراٰن اس کے خلاف کہے گا: اے میرے ربّ! اس نے میرا علم حاصل کیا لیکن یہ بہت بُرا عالم ہے، اس نے میری حدود کی خلاف ورزی کی، میرے فرائض کو ضائع کیا، میری نافرمانی میں لگا رہا اور میری اطاعت کو چھوڑ دیا۔ قراٰن اس پر دلائل کے ساتھ الزامات لگاتا رہے گا یہاں تک کہ کہا جائے گا: اس کے بارے میں تیرا معاملہ تیرے سپرد ہے۔ قراٰن اس کا ہاتھ پکڑ کر لے جائے گا یہاں تک کہ اسے جہنم میں ایک چٹان پر اوندھے منہ گرا دے گا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 15/472 حدیث:30667)

افسوس! آج مسلمانوں کی اکثریت قراٰنِ پاک کی تعلیم سے دور ہے، بعض نادانوں کو تو قراٰنِ پاک دیکھ کر بھی پڑھنا نہیں آتا، اسے کاروبار میں برکت کے لئے دکانوں میں سجا رکھا ہے یا گھروں کی زینت بنا رکھا ہے، جو لوگ تلاوت کرتے بھی ہیں تو وہ اس کے معانی نہیں سمجھتے اور اس میں بیان کردہ احکام کو نہیں جانتے اور نہ ہی جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ مسلمانوں کی اس بگڑی حالت کو بہتر بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی تعلیم، عمل، تحریر اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے مسلمانوں میں قراٰن کی تعلیمات عام کر رہی ہے۔ دعوتِ اسلامی کی ان خدماتِ قراٰن کے چند پہلو ہم ذکر کرتے ہیں۔

دعوتِ اسلامی اور قراٰن کی تعلیم دعوتِ اسلامی کے تحت بچّوں اور بچّیوں کے لیے دنیا بھر میں مدارسُ المدینہ قائم ہیں جہاں بلامعاوضہ انہیں درست مخارج کے ساتھ ناظرہ قراٰنِ پاک پڑھانے اور حفظ کروانے کے ساتھ ساتھ ان کی اخلاقی تربیت بھی کی جاتی ہے۔ اس وقت پاکستان سمیت دنیا کے 36 سے زائد ملکوں میں بچوں اور بچیوں کو قراٰنی تعلیم دینے والے 15 ہزار 48 مدارسُ المدینہ جاری ہیں۔ جن میں ہزاروں بچوں اور بچیوں کو فری میں قراٰنِ کریم کی تعلیم دی جا رہی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس کے علاوہ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو بھی مدرسۃُ المدینہ بالغان اور مدرسۃُ المدینہ بالغات کے ذریعے نہ صرف درست تلفّظ کے ساتھ قراٰنِ پاک مفت پڑھایا جاتا ہے بلکہ ان کے عقائد اور اعمال کی اصلاح بھی کی جاتی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اب تک مدرسۃُ المدینہ بالغان اور بالغات کی تعداد 68 ہزار

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، شعبہ فیضانِ قراٰن، المدینۃ العلمیہ کراچی

97 ہے۔

۞ دعوتِ اسلامی کے تحت قائم جامعاتُ المدینہ سے ہر سال ہزاروں علمائے کرام سندِ فراغت حاصل کر کے قراٰن و حدیث کی خدمت کر رہے ہیں، جامعۃُ المدینہ کے نصاب میں بھی ترجَمۂ قراٰن، تفسیر اور اصول تفسیر کی تعلیم شامل ہے۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں جامعاتُ المدینہ کی تعداد 1425 ہے۔

۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس پُر فتن دور میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید دنیاوی تعلیم فراہم کرنے کے لئے پاکستان کے علاوہ UK، USA، ساؤتھ افریقہ، نیپال، بنگلہ دیش اور انڈیا میں دارُ المدینہ اسکول سسٹم بھی قائم کیا گیا ہے جہاں مکمل ناظرہ قراٰنِ پاک بھی پڑھایا جاتا ہے اور حفاظ کے لئے منزل کی دُہرائی کا ایک پیریڈ رکھا گیا ہے۔

دعوتِ اسلامی اور تلاوتِ قراٰن کا اہتمام شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّاؔر قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے دن بھر کے اعمال کا آسان انداز میں احتساب کرنے کیلئے سوالات کی صورت میں ایک مجموعہ "72 نیک اعمال" کا رسالہ عطا فرمایا ہے جس پر عمل کی برکت سے بے شمار عاشقانِ رسول دین و دنیا کی بھلائیاں حاصل کرنے کے علاوہ روزانہ کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے یا سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں اور مدرسۃُ المدینہ بالغان کے ذریعے درست مخارج کے ساتھ قراٰنِ پاک پڑھنا سیکھتے۔

یومِ تلاوت قراٰن 14 جولائی 2023ء کو عالمی سطح پر قراٰنِ پاک کی حرمت و عظمت کو اُجاگر کرنے، قراٰن کی بے حرمتی کرنے والوں کو عملی طور پر جواب دینے اور قراٰن سے اپنی لازوال محبت کا اظہار کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت یومِ تلاوتِ قراٰن منایا گیا۔ اس عظیمُ الشان موقع پر دنیا بھر میں 10 لاکھ سے زائد عاشقانِ قراٰن نے تلاوتِ قراٰن کرنے کی سعادت حاصل کی۔

تحریر کے ذریعے قراٰن کی خدمت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی تحریر کے ذریعے نہ صرف عوام کے لئے قراٰن کی خدمت کر رہی ہے بلکہ طلبہ وطالبات کے لئے قراٰنیات سے متعلق نصابی کتب بھی فراہم کر رہی ہے۔ مکتبۃُ المدینہ کی طرف سے اب تک قراٰن پاک کے چھوٹے بڑے سائز کے مختلف نسخے شائع کئے گئے ہیں مثلاً حفظ و ناظرہ کے بچوں کے لئے مخصوص لائنوں والا، بڑوں کے لئے جلی حروف والا، تیس پاروں کا مکمل سیٹ، تجوید سیکھنے والوں کے لئے تجویدی قراٰنِ پاک۔ اس کے علاوہ ترجَمۂ قراٰن، تفسیر اور اس کے متعلقات پر مشتمل 45 کتب ورسائل پر کام کیا جاچکا ہے جن میں سے اکثر دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہو چکے ہیں۔ ان میں سے چند کے نام مع مختصر تعارف پیش ہیں:

قراٰنِ پاک کی اشاعت متنِ قراٰن کے مختلف نسخے مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوئے ہیں۔ جو کہ القراٰن الکریم N-I 26، القراٰن الکریم N-I 25، القراٰن الکریم N-I 25-A، القراٰن الکریم R-I 12 کے نام سے معروف ہیں جبکہ پارہ سیٹ بھی شائع کیا گیا ہے۔

معرفۃُ القراٰن علیٰ کنزِ العرفان قراٰنِ پاک کا جدید انداز سے کیا گیا لفظی اور بامحاورہ ترجمہ مختصر حواشی اور آیات کے عنوانات کے ساتھ پیش کیا گیا ہے، اس میں مختلف رنگوں کے استعمال سے لفظی ترجمہ کی پہچان کروائی گئی ہے، قراٰن فہمی کا یہ منصوبہ پانچ پانچ پاروں پر مشتمل 6 جلدوں میں اور علیٰحدہ علیٰحدہ 30 پاروں کی صورت میں بھی شائع کیا گیا ہے۔

کنزُ العرفان فی ترجمۃِ القراٰن مع حاشیہ اِفہامُ القراٰن یہ ترجَمۂ قراٰن اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے

شاہکار ترجَمۂ قراٰن ”کنزُالایمان“ کو بنیاد بناکر متوسّط درجے کے پڑھے لکھے حضرات کیلئے لکھا گیا ہے جس میں ضروری وضاحت کے لئے نیچے حاشیہ دیا گیا ہے اور آیات کے عنوانات کی مختلف رنگوں سے وضاحت کی گئی ہے۔

صِراطُ الجنان فی تفسیرِ القراٰن عوام کی آسانی کے لئے اُردو زبان میں 10 جلدوں پر مشتمل ایک بہترین، آسان اور قدرے مفصل تفسیر ہے۔ اس تفسیر سے اَلحمدُ لِلّٰہ ہزاروں مساجد میں بِلاناغہ درسِ تفسیر ہوتا ہے۔

تفسیرِ تعلیمُ القراٰن آسان اور عام فہم انداز پر لکھی گئی ایک متوسّط اور جامع تفسیر ہے، اس کی خاص بات یہ ہے کہ بعض مقامات پر ”اہم بات“ کے عنوان سے آیات اور تفسیر سے متعلق ضروری باتوں کو علیحدہ سے بیان کیا گیا ہے تاکہ اصل تفسیر اور ضروری باتوں میں امتیاز رہے۔ اس کی پہلی اشاعت اسی سال (2024ء میں) ہوئی۔

تعلیماتِ قراٰن کنزُالمدارس بورڈ کے نصاب کے مطابق جامعاتُ المدینہ کے لئے مکمل قراٰنِ پاک کا ترجمہ و مختصر تفسیری معلومات و نکات پر مشتمل ایک نصاب سات حصوں میں تیار کیا گیا ہے، اس نصاب کا اگلا ایڈیشن اس طرز پر تیار کیا جارہا ہے جو عصری تعلیمی اداروں میں چھٹی تا بارہویں جماعت کیلئے بھی مفید ہوگا۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الکریم

مدنی قاعدہ دُرست تلفظ کے ساتھ قراٰنِ پاک پڑھنے کا شوق رکھنے والوں کیلئے تجوید کے قواعد و مسائل جاننے کے لئے مرتب کیا گیا ہے جو کہ دنیا بھر میں دعوتِ اسلامی اور دیگر مدارس میں بچوں کو پڑھایا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی جانب سے ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ شائع کیا جاتا ہے جو اس وقت آپ کے سامنے ہے، اس کا ایک سلسلہ تفسیر قراٰنِ کریم ہے، اس میں تفسیرِ قراٰن اور قراٰن سے متعلق دیگر آرٹیکلز پیش کئے جاتے ہیں۔ نیز اسلامی بہنوں کے لئے ہر ماہ خصوصی طور پر ”ماہنامہ خواتین“ کے نام سے ویب ایڈیشن جاری کیا جاتا ہے اس میں بھی ایک سلسلہ تفسیر قراٰنِ کریم کا ہے۔

جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے قراٰن کی خدمت جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں اَلحمدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی اپنی ویب سائٹ، سوشل میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے خدمتِ قراٰن میں کوشاں ہے، فیضان آن لائن اکیڈمی کے ذریعے گھر بیٹھے قراٰن کی درست تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے، القراٰن الکریم، صِراطُ الجنان، معرفۃُ القراٰن اور مدنی قاعدہ کے نام سے ایپلی کیشنز تیار کی گئی ہیں جن کے ذریعے قراٰنِ کریم کی تلاوت کی جاسکتی ہے، چار مختلف آوازوں میں قراٰن سنا جاسکتا ہے، آیات کا ترجمہ اور تفسیر کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے اور تجوید و قراءت کے مسائل سیکھے جاسکتے ہیں۔

مدنی چینل اور تعلیمِ قراٰنِ کریم کڈز مدنی چینل پر بچوں کو قاعدہ و قراٰن سکھانے کے حوالے سے قسط وار مختلف پروگرامز موجود ہیں، چند کے نام یہ ہیں: آؤ سیکھیں قراٰن، قراٰن ٹائم، وائس آف قراٰن۔ اس کے علاوہ مدنی چینل پر قراٰن کی تعلیم کو عام کرنے والے چند پروگرامز کے نام یہ ہیں: پیغامِ قراٰن، احکامِ قراٰن، آسان درسِ قراٰن، قراٰنِ پاک سیکھ لیجئے، وائس آف قراٰن، قراٰنِ پاک ترجمہ و تفسیر کے ساتھ، ایک قصّہ ہے قراٰن سے۔ ان پروگرامز کو سوشل میڈیا پر بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ کتابوں، بیانات اور مضامین کی صورت میں قراٰنِ پاک کی اور بہت سی معلومات دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے حاصل کرسکتے ہیں۔

اللہ پاک دعوتِ اسلامی کی خدماتِ قراٰن اور دیگر دینی خدمات قبول فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دعوتِ اسلامی
کا عقیدۂ ختمِ نبوت کی آگاہی اور تحفظ میں کردار

مولانا اویس یامین عطّاری مَدَنی*

یہ مُسلمہ عقیدہ و ایمان ہے کہ ہمارے پیارے رسول حضرت محمدِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم اللہ پاک کے آخری نبی ہیں، آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کے زمانے میں یا آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ مسلمان اس عقیدے کو ”عقیدۂ ختمِ نبوت“ کہتے ہیں، اس عقیدے کے پرچار اور تحفظ کیلئے صحابۂ کرام، تابعینِ عظام، مفسرین و محدثین، بُزرگانِ دین، علمائے کاملین اور مبلغین اپنی خدمات سرانجام دیتے آئے ہیں اور اِنْ شآءَ اللہُ الکریم دیتے رہیں گے۔

اَلحمدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی بھی مختلف انداز سے مثلاً بیانات، فتاویٰ جات، تحریرات، درس و تدریس، مدنی چینل پروگرامز، سوشل میڈیا، کورسز اور نظم کی صورت میں ”عقیدۂ ختمِ نبوت“ کی آگاہی اور تحفظ کے لئے کوشاں ہے۔ آیئے! اس کی مختلف جھلکیاں ملاحظہ کرتے ہیں:

بیانات و مذاکرات اور گفتگو دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع وغیرہ میں ”ختمِ نبوت“ پر بیانات کئے جاتے ہیں، نیز شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ ”مدنی مذاکروں“ میں مختلف موضوعات پر ہونے والے سوال جواب کے ساتھ ساتھ ”ختمِ نبوت“ کے بارے میں ہونے والے سوالات کے جوابات عشق و محبت بھرے انداز میں دے کر ”عقیدۂ ختمِ نبوت“ کا تحفظ فرماتے ہیں، ایک مدنی مذاکرے میں جب امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے قادیانیوں کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیا تو اس سے متأثر ہو کر ایک قادیانی نے اپنے باطل عقیدے سے توبہ کر کے اسلام قبول کر لیا۔ نیز گفتگو کے دوران بھی جب نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کا ذکرِ خیر کیا جاتا ہے یا کوئی فرمانِ مصطفٰے بیان کیا جاتا ہے تو اُس وقت بھی اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی، محمدِ عربی صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم یا فرمانِ آخری نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم وغیرہ بولنے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

فتاویٰ جات دارُ الافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) تحریراً، زبانی، فون کالز، ای میل، واٹس اپ اور دیگر ذرائع سے مسلمانوں کی شرعی راہنمائی میں مصروفِ عمل ہے، دارُالافتاء اہلِ سنّت کے مفتیانِ کرام بھی عقیدۂ ختمِ نبوت سے تعلّق رکھنے والے سوالات مثلاً ”قادیانی کون ہے؟“، ”قادیانیوں کے ساتھ تعلقات رکھنے کا حکم“، ”قادیانی کے ساتھ مل کر کاروبار کرنا کیسا؟“، ”مسلمانوں کا قادیانیوں سے مفت ادویات لینا کیسا؟“ اور ”قادیانی سے علاج کروانا کیسا ہے؟“ کے بارے میں فتاویٰ جات دے کر عقیدۂ ختمِ نبوت سے آگاہی اور اس عقیدے کے تحفظ میں کوشاں ہیں۔

تحریر اَلحمدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی تحریری طور پر بھی عقیدۂ ختمِ نبوت سے آگاہی اور تحفظ فراہم کر رہی ہے، شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ نے ختمِ نبوت کے موضوع پر 44 صفحات کا رسالہ بنام ”سب سے آخری نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم“ تحریر فرمایا، جس میں امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کے

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ماہنامہ فیضان مدینہ کراچی

آخری نبی ہونے پر قراٰنِ کریم کی آیت و تفسیر، کئی احادیث اور ان کی شرح سے دلائل، صحابہ و تابعین کے ارشادات اور علمائے کاملین کی بیان کردہ واضح جزئیات بیان فرمائی ہیں، اسی طرح ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کے مختلف شماروں میں بھی عقیدۂ ختمِ نبوت کے بارے میں متعدد مضامین مثلاً ”عمارتِ نبوت کی آخری اینٹ، خاتمُ النبیین کا معنیٰ تفاسیر کی روشنی میں، شانِ ختمِ نبوت، ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام، ختمِ نبوت احادیث کی روشنی میں، آخری نبی اور آخری اُمّت، عقیدۂ ختمِ نبوت اور صحابۂ کرام کا کردار، تحفظِ عقیدۂ ختمِ نبوت میں علما کا کردار، گوہ کی گواہی، مرزائی، احمدی اور قادیانی میں کیا فرق ہے؟، قادیانیوں کے ہتھکنڈے“ تحریر کرکے عقیدۂ ختمِ نبوت کی پہرہ داری اور اس کا تحفظ کیا جاتا رہا ہے۔

عاشقانِ رسول 7 ستمبر کو ”یومِ تحفظِ عقیدۂ ختمِ نبوت“ کے طور پر مناتے ہیں، دراصل 7 ستمبر 1974ء کو علمائے حق اہلِ سنّت کی کئی سالوں کی مسلسل محنتوں اور عاشقانِ رسول کی ہزاروں قربانیوں کے بعد پاکستان میں آئینی اور قانونی طور پر قادیانیوں کو کافر قرار دیا گیا، چنانچہ قادیانی دینِ اسلام اور آئینِ پاکستان دونوں ہی کے مطابق کافر ہیں اور انہیں کسی بھی اسلامی علامت کو بطورِ دین استعمال کرنے کی اجازت نہیں۔ ستمبر 2024ء میں اس عظیم الشان فتح کو 50 سال مکمل ہو رہے ہیں، اس گولڈن جوبلی کے موقع پر بھی ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کی طرف سے خصوصی شمارہ بنام ”سیرتِ خاتمُ النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم“ شائع کیا جارہا ہے۔

درس و تدریس دعوتِ اسلامی کے تحت چلنے والے مدرسۃُ المدینہ، دارُالمدینہ اور جامعۃُ المدینہ میں بھی طلبہ و طالبات کو اساتذۂ کرام نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آخری نبی ہونے کے بارے میں مختلف انداز سے بتاتے اور پڑھاتے ہیں۔ چھوٹے بچوں اور بچیوں کو سوال جواب کی صورت میں حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا آخری نبی ہونا یاد کرواتے ہیں جبکہ جامعۃُ المدینہ کے طلبہ و طالبات کو عقائد کے موضوع پر پڑھائی جانے والی کتابوں میں ختمِ نبوت کے بارے میں عقائد مع دلائل بھی پڑھاتے ہیں۔

مدنی چینل و کڈز مدنی چینل اَلحمدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے تحت چلنے والے دُنیا کے واحد سو فیصد اسلامی چینل ”مدنی چینل“ کے ذریعے بھی عقیدۂ ختمِ نبوت سے آگاہی اور اس عقیدے کے تحفظ کیلئے کوششیں جاری ہیں، مدنی چینل پر ختمِ نبوت سے متعلق مختلف پروگرامز کا اہتمام کیا جاتا ہے جن میں مفتیانِ کرام، علمائے کرام اور مبلغینِ دعوتِ اسلامی عقیدۂ ختمِ نبوت کو بیان کرتے ہیں، ”کڈز مدنی چینل“ کے ذریعے بچوں میں بھی مختلف انداز سے مثلاً بیانات، سوال جواب اور کارٹونز وغیرہ کے ذریعے رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے خاتمُ النبیین ہونے کو بیان کیا جاتا ہے۔

سوشل میڈیا (دعوتِ اسلامی) دعوتِ اسلامی دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق سوشل میڈیا اکاؤنٹس مثلاً یوٹیوب، فیس بک، واٹس ایپ گروپس، ٹوئیٹر اور انسٹاگرام وغیرہ پر بھی شارٹ کلپس اور پوسٹوں وغیرہ کو وائرل کرکے عقیدۂ ختمِ نبوت سے آگاہی اور اس عقیدے کے تحفظ کیلئے اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہے، نیز دعوتِ اسلامی کی ویب نیوز ”دعوتِ اسلامی کے شب و روز“ نے بھی حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آخری نبی ہونے سے متعلق 40 احادیث کا مجموعہ بنام ”اربعینِ ختمِ نبوت“ (ویب ایڈیشن) جاری کیا ہے۔

کورسز عقیدۂ ختمِ نبوت کی آگاہی اور اس عقیدے کے تحفظ کیلئے فیضان آن لائن اکیڈمی (دعوتِ اسلامی) کے تحت اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو ”ختمِ نبوت کورس“ کروایا جارہا ہے۔

نظم شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ نے ختمِ نبوت کے حوالے سے ایک کلام ”میٹھے مدینے میں ملا، اے آخری نبی“ منظوم فرمایا اور ”ختمِ نبوت سے متعلق 18 نعرے“ بھی مرتب فرمائے ہیں۔

محمدِ مصطفےٰ — سب سے آخری نبی
احمدِ مجتبیٰ — سب سے آخری نبی

قارئینِ کرام! آپ بھی عقیدۂ ختمِ نبوت پر ثابت قدم رہنے بلکہ عقیدۂ ختمِ نبوت سے آگاہی اور اس عقیدے کے تحفظ کیلئے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو کر اپنا اہم کردار ادا کیجئے۔ اللہ کریم ہمیں عقیدۂ ختمِ نبوت کی حفاظت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بعد آپ کے ہرگز نہ آئے گا نبی نیا
وَاللہ! ایماں ہے مِرا، اے آخری نبی

بانیِ دعوتِ اسلامی کا اندازِ خیر خواہی

Founder of Dawat-e-Islami and his Well-Wishing

مولانا ابورجب محمد آصف عطّاری مدنی*

اَلحمدُ لِلّٰہ انٹرنیشنل دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی جہاں سونے جاگنے، کھانے پینے، دیکھنے سننے، اٹھنے بیٹھنے وغیرہ میں سنت رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر عمل کی دعوت دیتی ہے وہیں سیرتِ رسول کے وصفی پہلوؤں پر بھی عمل کا جذبہ دیتی ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سیرت کا ایک پہلو دوسروں کی خیر خواہی اور بھلائی چاہنا بھی ہے۔ حضور سرورِ کائنات صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس کی ترغیب بھی اِرشاد فرمائی ہے۔ حضرت تمیم داری رضی اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں ہے کہ پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: الدِّینُ النَّصِیحَۃُ قُلْنَا: لِمَنْ؟ قَالَ: لِلّٰہِ وَلِکِتَابِہٖ وَلِرَسُولِہٖ وَلِاَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِینَ وَعَامَّتِہِمْ دین خیر خواہی ہے، تو ہم نے عرض کی: کس کی؟ ارشاد فرمایا: اللہ کی، اُس کی کتاب، اُس کے رسول اور مسلمانوں کے اماموں اور عوام کی۔ (مسلم، ص51، حدیث:196)

عام لوگوں کی خیرخواہی کے انداز

حضرت علامہ بدر الدین عینی رحمۃُ اللہِ علیہ عام لوگوں کی خیرخواہی کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں: دنیا اور آخرت کے معاملات میں خیر کی طرف راہنمائی کرنا، مصیبتوں اور تکلیفوں کو دور کرنا، نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں اُن کی مدد کرنا، ان کے عیوب کی پردہ پوشی کرنا، ان کے لئے وہی پسند کرنا جو اپنے لئے پسند ہو عام لوگوں کی خیر خواہی ہے۔ (عمدۃُ القاری، 1/470، تحت الحدیث:57)

امامِ اہلِ سنّت، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فتاویٰ رضویہ شریف میں لکھتے ہیں: ”ہر فردِ اسلام کی خیر خواہی ہر مسلمان پر فرض ہے۔ دل سے خیر خواہی مطلقاً فرضِ عین ہے، اور وقتِ حاجت دعا سے اِمداد و اِعانت بھی ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس سے کوئی عاجز نہیں اور مال یا اعمال سے اِعانت (مدد) فرضِ کفایہ ہے اور ہر فرض بقدرِ قدرت، ہر حکم بشرطِ استطاعت۔“

(فتاویٰ رضویہ، 14/174 ملتقطاً)

بانیِ دعوتِ اسلامی اور خیر خواہی

امیر اہل سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی زندگی کا مشاہدہ کیا جائے تو آپ نے اللہ پاک کے آخری نبی، محمد عربی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سیرت سے وافر حصہ پایا ہے، چنانچہ بیماروں، دکھیاروں، غم کے ماروں اور دیگر پریشان حالوں کے لئے آپ کی خیر خواہی دیکھنے والی ہوتی ہے۔ اللہ کریم کی بارگاہ میں امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ عرض کرتے ہیں:

اُمّتِ محبوب کا یارب بنا دے خیر خواہ
نفس کی خاطر کسی سے دل میں میرے ہو نہ بَیر

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص233)

دعوتِ اسلامی کی مجلس المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Center) کے مدنی اسلامی بھائی جو کئی مہینوں سے جگر سکڑنے (Cirrhosis of liver) کی خطرناک بیماری میں مبتلا ہیں جس کا علاج جگر کا ٹرانسپلانٹ (جگر کی تبدیلی کا آپریشن) ہے۔ اس آپریشن کی راہ میں میڈیکلی ایسی ایسی رکاوٹیں آرہی تھیں جن کی وجہ سے بے بسی کا عالم تھا۔ بانیِ دعوتِ اسلامی امیر اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد

* چیف ایڈیٹر ماہنامہ فیضانِ مدینہ، رکنِ مجلس المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Center) کراچی

الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہم العالیہ نے انہیں کئی دعائیہ پیغامات سے نوازا، 24 محرم الحرام 1446 مطابق 31 جولائی 2024 کو بھی خیر خواہی، دلجوئی اور ہمدردی بھرا آڈیو پیغام (Voice Message) بھیجا۔ پہلے اس پیغام کے اقتباسات (Quotations) پڑھ لیجئے پھر بقیہ گفتگو کرتے ہیں، امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ نے فرمایا:

❊ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، محرم شریف کا آخری جمعہ مبارک، اللہ کریم جمعہ مبارک کے صدقے میں محرم شریف کے طفیل، اہلِ بیت کے صدقے میں آپ کو کامل شفا دے دے۔

(آمین)

❊ میری بڑی خواہش ہے آپ پہلے کی طرح نارمل ہو کر دینی کاموں کے لئے بھاگ دوڑ کرتے نظر آئیں، میں آپ کو صحت مند دیکھوں اور سجدۂ شکر ادا کروں۔ خیر! مایوسی نہیں ہے! مایوسی نہیں ہے! مایوسی نہیں ہے، میں نے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ایسے ایسوں کو اٹھتے دیکھا ہے جن کو ڈاکٹروں نے جواب دے دیا جیسے کینسر کے بعض مریضوں کو میں دیکھتا ہوں کہ برسوں پہلے ڈاکٹروں نے جواب دے دیا لیکن وہ چلتے رہے اور (بعد میں) ان کی رپورٹ کلیئر ہے۔

❊ اللہ کی رحمت بہت بڑی ہے، بیٹے! اللہ کی رحمت پر نظر رکھیے گا، نظر مت ہٹائیے گا۔ کوئی اور دروازہ بھی تو نہیں جہاں بندہ جائے، میرے رب کا دروازہ سب سے بڑا اور حقیقی دروازہ ہے کہ یہیں سے جس کو جو ملتا ہے وہ ملے گا۔ اللہ آپ کو شفا عطا کرے اور اللہ کے کرم سے، اللہ کی رحمت سے سب بہتر ہو جائے گا اِن شآءَ اللہ۔

❊ میں آپ کے خاندان والوں سے بڑا متاثر ہوا ہوں، آپ کے بچوں سے، بچوں کی امی اور دیگر سے کہ ما شآءَ اللہ آپ کا اتنا ساتھ دے رہے ہیں، کمال ہے، اللہ ان کو اسی طرح باکمال رکھے اور وسوسوں سے بچائے کہ سب مل جل کر مقابلہ کرتے ہیں تو آسان ہوتا ہے ورنہ ایک شخص مریض ہو اور پھر گھر والے بھی منہ پھیریں، سیدھی طرح جواب نہ دیں اور سپورٹ نہ کریں تو آدمی بجھ سا جاتا ہے۔

❊ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میرا حسنِ ظن ہے آپ کے یہاں ایسا نہیں ہے، خدا کی قسم یہ بھی بہت بڑا انعام ہے، جنہوں نے آپ کو یہ انعام دے رکھا ہے آپ کے آل اولاد، بچّوں کی امی وغیرہ، ان کو بھی جنت میں بے حساب داخلے کا انعام ملے گا اِن شآءَ اللہ الکریم اور آپ سب کے صدقے مجھ پر بھی یہ انعام (اللہ پاک کے) کرم سے ہو گا۔

جے میں ویکھاں عملاں وَلے کُجھ نئیں میرے پلّے
جے میں ویکھاں رحمت ربّ دی بلّے بلّے بلّے

(معافی کا طلب گار ہوں، [بعد میں] دیکھا تو پیغام طویل ہو گیا، یہ بھی ہمدردیوں کا اظہار ہے، محبت کا اظہار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

اپنے پیر و مُرشد امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے اس پیغام کو سُن کر وہ مریض اسلامی بھائی رونے لگے اور ہاتھوں ہاتھ یہ مختصر ریپلائی کیا:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! "حال بگڑا ہے تو بیمار کی بن آئی ہے۔" آپ کی طرف سے خیر خواہی، ہمدردی اور محبت کا اظہار میرے لئے سرمایہ ہے۔ اللہ پاک کوئی نہ کوئی راہ نکالے گا، اِن شآءَ اللہ۔ خاندان والوں کے لئے آپ نے جو دعائیں دیں وہ میں ان کو سناؤں گا، ہمارا پورا گھرانا آپ کا غلام ہے باپا۔

مبلغین کے لئے درس

دنیا بھر میں پھیلے ہوئے مبلغین دعوتِ اسلامی اور دیگر اسلامی بھائیوں کے سیکھنے کے لئے اس پیغام میں بہت کچھ ہے؛

بیماروں، دکھیاروں اور پریشان حالوں کی غم خواری، حوصلہ افزائی، دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں مصروف رہنے کی ترغیب، عقیدے کی مضبوطی، مریض سے تعاون کرنے والے عزیز رشتہ داروں کی دل جوئی کرنا، حقیقی عاجزی اختیار کرنا اور مشکل وقت میں کسی کے حسبِ حیثیت کام آنا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل اس حوالے سے دعوتِ اسلامی کے کئی شعبے مصروف ہیں جیسے ایف آر جی ایف، مکتوبات و تعویذات عطّاریہ، سوشل میڈیا، پیغامات امیر اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ وغیرہ۔

سرکار کی دُکھیاری اُمّت کی ہے خیر اَندیش
اور خادمِ مِلّت ہے، یہ دعوتِ اسلامی

(وسائلِ فردوس، ص46)

اصلاحِ معاشرہ اور امیرِ اہلِ سنّت کی سوچ

مولانا ابو یاسر محمد طاہر عطّاری مدنی*

عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم ”دعوتِ اسلامی“ کا جب آغاز ہوا تو سب سے پہلا جو دینی کام شروع ہوا وہ جمعرات کو ہونے والا ہفتہ وار ”سنّتوں بھرا اجتماع“ تھا۔ اِس اجتماع کا وقت ”بعدِ مغرب“ رکھا گیا تو بانیِ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی خدمت میں کسی نے عرض کی: جمعرات Working Day ہے، عام طور پر محافل اور جلسے وغیرہ رات دیر سے شروع ہوتے ہیں لہٰذا اجتماع کا وقت بھی رات میں تاخیر سے ہونا چاہئے تاکہ لوگ کام کاج سے فارغ ہو کر آسانی سے آسکیں۔ دِل میں ”ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح“ کا عظیم جذبہ لئے مردِ قلندر امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے جواباً فقط دو جملے فرمائے جو ایک بہترین قائد اور لیڈر ہی بول سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا: ”مجھے لوگوں کی سوچ بدلنی ہے، مرد وہ نہیں جو معاشرے کے پیچھے چلے بلکہ مرد وہ ہے معاشرہ جس کے پیچھے چلے۔“ (اِس کا مقصد یہ بھی تھا کہ لوگ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں جلدی آئیں گے تو جلد سونے کے سبب اہم ترین فرض ”نمازِ فجر“ باجماعت ادا کر سکیں گے۔)

کسی نے کیا خوب کہا ہے:

ارادے جن کے پختہ ہوں نظر جن کی خدا پر ہو
تلاطم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

اَلحمدُ لِلّٰہ نبّاضِ اُمّت، امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے معاشرے سے کئی بُرائیوں کو ختم کرنے میں اپنا کردار کامیابی کی حد تک ادا کیا ہے۔

یقیناً قوم و ملّت کا اہم ترین سرمایہ معمارِ قوم ”نوجوان“ ہیں۔ دعوتِ اسلامی نے لاکھوں نوجوان مَرد و عورت کی زندگیاں بدل کر رکھ دی ہیں۔ دینی، معاشرتی اور اَخلاقی بے اعتدالیوں سے نکال کر انہیں راہِ قراٰن و سنّت پر چلنے کا ذہن دیا بلکہ چلا کر دکھایا ہے۔ معاشرے میں اِس طبقے کی سو فیصد اصلاح معاشرے کی دینی، مُلکی اور سماجی ترقی کا ذریعہ ہے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے نوجوان کو سنّتوں بھرا دینی ماحول فراہم کیا تو معاشرے کا بگڑا ہوا فیشن ایبل، گناہوں کی دلدل میں پھنسا اور کئی جرائم میں ملوّث نوجوان سنّتوں کی چلتی پھرتی تصویر بن گیا۔

کہا جاتا ہے کہ اگر عورت کی اصلاح ہو جائے تو نسلوں

* فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، شعبہ ہفتہ وار رسالہ، المدینۃ العلمیہ کراچی

کی اصلاح ہو جاتی ہے کیونکہ یہی عورت کل معاشرے میں ماں بنے گی، راہِ سنّت پر چلنے والی ماں کی آغوش میں پلنے والی اولاد اپنے والدین کی بخشش کا ذریعہ بننے کے ساتھ ساتھ بڑھاپے کا سہارا بھی بنے گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے صرف مَردوں ہی نہیں بلکہ عورتوں کی اصلاح کے لئے بھی اقدامات فرمائے اور پیاری دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے ذریعے عورتوں کی اصلاح اور دینی تربیت کے متعدد مواقع عطا فرمائے، اسلامی بہنوں کا ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع، مدرسۃُ المدینہ بالغات، ماہنامہ خواتین (ویب ایڈیشن) وغیرہ اصلاحِ خواتین ہی کی مختلف صورتیں ہیں۔

بچوں کی تربیت و قراٰنی تعلیم کے لئے "مدرسۃُ المدینہ" (بوائز اینڈ گرلز) اور عالم و مفتی بنانے والے ادارے "جامعۃُ المدینہ" (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں۔ دینی اور دنیاوی تعلیم کا سنگم دارُالمدینہ اور فیضان اسلامک اسکولز کی صورت میں ہے۔ گھر میں رہتے ہوئے بچوں کی اصلاح کے لئے "کڈز مدنی چینل" لاؤنچ کیا گیا جس میں مختلف کریکٹرز کے ذریعے Animated کارٹونز دِکھا کر بچوں کی دُرست راہنمائی کی جاتی ہے۔

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے یہ خوبصورت سوچ دی ہے کہ معذور افراد کو گونگا، بہرہ، اندھا، لُنجھا، لنگڑا کہنے کے بجائے خوبصورت اور حوصلہ افزا لفظ "اسپیشل پرسن" کہا جائے۔ معاشرے کا حصہ ہونے کے باوجود معاشرے کی ہمدردی واُلفت سے محروم اِس طبقے کو عاشقانِ رسول کے دینی ماحول نے نیکی کی دعوت دے کر مسجد کا راستہ دکھایا۔ گونگے بہروں کیلئے سائن لینگویج یعنی اشاروں کی زبان میں اور بلائنڈ (یعنی نابیناؤں) کیلئے بریل میں لٹریچر مہیا کیا جارہاہے۔

سچ کہا کہنے والے نے کہ "جوانی بے وفا ہے بڑھاپا وفادار ہے" کیونکہ جوانی جلدی چلی جاتی ہے اور بڑھاپا قبر کے گڑھے تک ساتھ جاتاہے۔ بُزرگ حضرات گھر میں ہوں تو کبھی جوان بچے ان سے تنگ اور باہَر ہوں تو محلے والے ناراض۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ان بزرگ افراد کے لئے "بُزرگوں کا مدنی چینل" لاؤنچ کیا گیا ہے جس میں ان کو بقیہ زندگی سکھی گزارنے کے قیمتی نسخے بیان کئے جائیں گے اور معاشرے کا ناسُور "ساس بہو کے جھگڑوں" کا حل بھی پیش کیا جاتا رہے گا۔

جیسے جھوٹ کی عادت کو چھوڑنے کیلئے سچ کی عادت بنانی ہوتی ہے ایسے ہی بُرائی کا علاج اچھائی میں ہے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ معاشرے کو دینی اور سماجی ترقی میں دیکھنا چاہتے ہیں یقیناً وہی ترقی درحقیقت کامیابی ہے جو دینِ متین سے جُڑی ہوئی ہو۔ جب خرابیاں دور ہوں گی تو بہتریاں خود ہی آنا شروع ہو جائیں گی۔ ہم سب کو بھی چاہئے کہ خود، اپنے گھر اور معاشرے کو اچھا بنانے میں اپنا کردار ادا کریں اور دعوتِ اسلامی کے طریقۂ کار کے مطابق نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیں۔

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے دیے ہوئے مقصد "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے" سے واضح ہوتا ہے کہ اصلاحِ معاشرہ سے آپ کی توجہ کا محور کوئی ایک یا چند ممالک نہیں بلکہ پوری دنیا ہے۔ پوری دنیا سے اُٹھنے والے فتنوں سے اُمّت کو بچانے کیلئے آپ کی سوچ کے مطابق دعوتِ اسلامی نے بروقت بہت سے شعبہ جات کا آغاز کیا جو آج اُمّت کی بہترین راہنمائی کر رہے ہیں۔ "مدنی مذاکرہ" میں مختلف ممالک کے بچوں کو "ہر صحابیِ نبی جنّتی جنّتی" کے نعرے لگاتے ہوئے آپ اس بات کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں آپ اصلاحِ معاشرہ کے لئے بچوں کی تربیت کو کس قدر اہمیت دیتے ہیں۔

اللہ پاک بانیِ دعوتِ اسلامی کی اس تنظیم کو دِن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کے حوصلہ افزائی کے انداز

مولانا محمد اُحد رَضا عطّاری مَدَنی*

کام کرنے والوں میں نیا جذبہ اور ولولہ فراہم کرنے میں ہمت افزائی نہایت اہم ہے۔ بڑوں کی حوصلہ افزائی کام میں مزید نکھار لانے میں جہاں معاون و مددگار ہوتی ہے وہیں روح میں پوشیدہ رازوں کو شرمندۂ تعبیر کرنے میں ایک لِفٹ کا کام کرتی ہے۔ یقیناً رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کسی کے مشوروں کے محتاج نہیں لیکن اس کے باوجود حضور علیہ السّلام نے مختلف مواقع پر نہ صرف صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم سے مشورے کئے بلکہ بعض مواقع پر دیے گئے مشوروں کو اختیار بھی فرمایا جیسا کہ غزوۂ خندق کے موقع پر حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے مشورے کو قبول کرتے ہوئے خندق کھودی گئی، اِس میں جہاں اور اَغراض و مقاصد پوشیدہ ہیں ساتھ ہی اپنے اَصحاب رضی اللہُ عنہم کی حوصلہ افزائی و ہمت بڑھانے کا پہلو بھی واضح ہے۔ ایک قائد اور لیڈر کی اعلیٰ خوبیوں میں سے ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنے متعلقین اور وابستگان کی ہمت بندھاتا اور حسبِ موقع حوصلہ بڑھاتا رہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی ذاتِ مبارکہ کا ایک روشن پہلو حسبِ موقع اور حسبِ افراد مختلف کاموں پر حوصلہ افزائی، دلجوئی اور نیک جذبوں کو پروان چڑھانا بھی ہے۔ طلبۂ کرام کے نمایاں کارنامے ہوں یا دینی کاموں کی عمدہ کارکردگی، پیاری تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں یا مدنی عطیات کے لئے بھاگ دوڑ کرنے والے ہوں یا پھر عیدِ قرباں کے موقع پر قربانی کی کھالوں کیلئے پیش پیش رہنے والے الغرض شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ دین کی خدمت کے مختلف انفرادی و اجتماعی کام کرنے والوں کی مختلف انداز میں حوصلہ افزائی اور دل جوئی کرتے ہوئے نظر آتے ہیں، جس سے نیکی کا رُجحان پھلتا پھولتا اور مزید پروان چڑھتا ہے۔

بصورتِ مشاورت حوصلہ افزائی

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ محمد الیاس عطّاؔر قادری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے مشورے کا فیضان عام کرتے ہوئے عملی طور پر مشورے کی سنّت کو زندہ کیا۔ مدنی مشاورت کا ایسا پیارا اور دلکش انداز پیش کیا جو طنز و حوصلہ شکنی اور تضحیک و تجہیل سے پاک ہے، نیز آپ نے مرکزی مجلسِ شوریٰ کو اس سلسلے میں واضح احکامات عطا فرما کر (ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شوریٰ تک) ہر سطح پر مشاورت کے قیام کا سلسلہ بھی جاری فرمایا۔ بذاتِ خود کسی معاملے میں پختہ رائے اور متوقع نتائج سے خبردار ہونے کے باوجود اپنے اِرد گرد کے افراد کی حوصلہ افزائی اور ان کی خود اعتمادی کو بحال کرنے کی غرض سے

* شعبہ اُردو لغت، المدینۃ العلمیہ

اس مسئلہ کے متعلق مشورہ فرماتے ہیں۔ راقمُ الحروف کو اس کا تجربہ رہا ہے کہ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے کسی معاملہ میں اپنے علم، تجربات اور بصارت کی روشنی میں کوئی رائے رکھنے کے باوجود دوسرے سے رائے طلب فرمائی اور بعد ازاں ساری صورتحال مثبت اور منفی نتائج کے ساتھ واضح فرمائی جس سے آپ دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی رائے کی درستی اور Perfection مزید واضح ہوئی۔ آپ دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ خود فرماتے ہیں کہ ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں نے بعض اوقات اپنے بچوں سے بھی مشورے کئے ہیں اگرچہ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ کرنا کیا ہے، اِس کے باوجود صِرف ان کا دِل رکھنے کے لئے ان سے مشورہ کرلیتا ہوں۔ بچہ مشورہ دینے کا اہل نہیں ہوتا مگر میرے مشورہ کرنے سے اس کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے کہ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے مجھ سے مشورہ کیا ہے۔“ (ملفوظاتِ امیر اہلسنت 2/163)

سوال پر حوصلہ افزائی

نبیِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اچّھے سوالات پر صحابۂ کرام کی حوصلہ افزائی فرمایا کرتے تھے جیسا کہ ایک موقع پر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہُ عنہ نے ایک سوال کیا تو نبیِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے (ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے) فرمایا: ”بَخٍ بَخٍ“ یعنی شاباش! بہت خوب۔ (مسند ابی داؤد طیالسی، ص76، حدیث: 560) اچھے سوال کو سراہنے سے سوال کرنے والے کا دل مزید کِھلتا اور علم کی جستجو کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ امیرِ اہلِ سنّت کو بارہا مدنی مذاکروں میں دیکھا گیا ہے کہ اگر کوئی اچھا اور عمدہ سوال کرے تو اس کی حوصلہ فزائی فرماتے ہیں بلکہ اگر کوئی بچہ بھی اچھی بات یا سوال کرے تو شفقت و محبت بھرے انداز میں مسکراتے ہوئے کلماتِ تحسین سے نوازتے ہیں اور سوال کا جواب عطا فرماتے ہیں۔

شوقِ علمِ دین پر حوصلہ افزائی

مدنی مذاکرہ علمِ دین حاصل کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے، جس میں امیرِ اہلِ سنّت اخلاقی، روحانی، دینی اور دنیاوی امور وغیرہ پر اپنے علم و حکمت بھرے مدنی پھول ارشاد فرماتے ہیں۔

مدنی مذاکروں میں گاہے گاہے شوقِ علمِ دین رکھنے والوں کی حوصلہ افزائی فرماتے ہیں، چند ہفتوں قبل جب آپ دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کو جامعۃُ المدینہ نارتھ کراچی کے ایک طالبِ علم کے بارے میں معلوم ہوا کہ یہ ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں شرکت کے لئے بذریعہ سائیکل نارتھ کراچی سے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پُرانی سبزی منڈی آتے ہیں اور عمومی اور خصوصی دونوں مدنی مذاکروں میں شرکت کرکے بعدِ فجر واپس جاتے ہیں، تو امیرِ اہلِ سنّت نے ان کے اس شوقِ علمِ دین کو سراہا، مدینے کا نوٹ تحفۃً عنایت کیا اور فرمایا: **جذبہ خود راہنمائی کرتا ہے اور اسباب مہیا کرتا ہے، جذبہ ہونا چاہئے!** مزید یہ کہ اس جذبے پر انہیں موٹر سائیکل بھی دلوائی۔

بچوں کی حوصلہ افزائی

بچوں سے لاڈ پیار، دلجوئی اور اچھے کام پر شاباشی (Appreciation) کی بدولت بچے امیرِ اہلِ سنّت کے قریب رہنے اور ملنے کی حرص کرتے نظر آتے ہیں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی اور دلجوئی پر مشتمل کئی واقعات ہیں جیسا کہ ایک مرتبہ مدنی مذاکرے میں آنے کے لئے امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے سفید کُرتا پہنا مگر ننھے حَسن رضا (امیرِ اہلِ سنّت کے رضاعی پوتے) چونکہ جُبّہ پہنے ہوئے تھے، اپنی میٹھی زبان میں آپ سے بھی جُبّہ پہننے کا کہنے لگے، امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے فرمایا: میں نے تو کُرتا پہن لیا ہے۔ ننھے حسن رضا کہنے لگے؛ نہیں! جبّہ پہنو۔ بعض لوگ ایسے موقع پر بچوں کو جھاڑ دیتے ہیں، مگر امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے بچے کا دل خوش کیا اور یوں حوصلہ افزائی فرمائی کہ اس کے کہنے پر جُبہ زیبِ تَن فرما لیا اور واقعی اس کے بعد حسن رضا کافی خوش بھی ہوئے۔

اسی طرح جب مدنی مذاکرے میں بچوں کے نعتوں، دُرود و سلام اور دعاؤں بھرے مختلف **کلپس** چلتے ہیں تو اس کے بعد امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ دُعائیہ اور حوصلہ افزائی پر مشتمل الفاظ (Appreciative words) سے نوازتے ہیں، اچھی آواز اور

انداز والوں کو خاص طور پر داد و تحسین سے نوازتے ہیں۔

مدنی مذاکرے میں مختلف مواقع پر بچوں کو بہترین قوتِ حافظہ وذہانت کے اظہار کا موقع ملتا ہے، حصہ لینے والوں (Participants) کو مدنی کمپیوٹرز کہا جاتا ہے، امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ اُن سے کسی ایک موضوع پر چند سوالات کرتے ہیں اور بچے اس کے جوابات دیتے ہیں، آخر میں اچھی کارکردگی پر دعائیہ اور تعریفی کلمات کے ذریعہ حوصلہ افزائی فرماتے ہیں۔ بسا اوقات اپنی جانب سے عیدی بھی بھجواتے ہیں جس سے یقیناً یہ لمحات بچے اور اس کے گھر والوں کے لئے یادگار بلکہ حوصلہ افزا ہو جاتے ہیں کیونکہ انسانی نفسیات ہے کہ اسے حُسنِ کارکردگی پر دیا گیا انعام زیادہ یاد رہتا ہے۔ والدین اور سَرپرستوں (Guardians) کو نصیحت کرتے ہوئے امیرِ اہلِ سنت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں کہ بچوں کو اچھے کام کرنے پر حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اِنعام دینا چاہئے۔ (امیر اہلسنت کی 786 نصیحتیں، ص68)

پیچھے رہ جانے والوں کی حوصلہ افزائی

مقابلے میں جیتنے والے اور پوزیشن ہولڈرز تو ہر ایک کی آنکھوں کے تارے ہوتے ہیں اور ہر طرف سے مبارک! سلامت! کا شور اور مبارکبادیوں کے گجرے نچھاور ہو رہے ہوتے ہیں جبکہ پیچھے رہ جانے والوں کو کوئی پُوچھتا تک نہیں، جس سے بعض کا دل ٹوٹ جاتا ہے اور آئندہ ان کے لئے ہمت ہار بیٹھنے کا قوی امکان رہتا ہے، ایسوں کے حوصلوں کو بلند کرنا یقیناً ایک عمدہ کام ہے۔ ایک مرتبہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں جامعۃُ المدینہ کے طَلبہ جمع تھے، سحری کے بعد امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے فرمایا: آپ لوگوں کی معلومات میں کوئی ایسا طالبِ علم ہے جس نے سب سے کم نمبر لئے ہوں؟ تاکہ میں اس کو تحفہ بھجواؤں! (سب حیران ہوئے کہ اعلیٰ نمبر والوں کو تحائف و تحسین سے نوازا جاتا ہے اور یہاں کم نمبر والوں کو تحائف سے نوازنے کی بات ہو رہی ہے) پھر آپ دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے خود ہی اس کی یہ حکمت ارشاد فرمائی: ”ایسا کرنے سے اُس طالبِ علم کی دلجوئی ہو گی اور اِنْ شَآءَ اللہُ الکریم وہ اَز سرِ نو ہمت کر کے پڑھائی پر کمربستہ ہو جائے گا۔“

حوصلہ خیز کلمات

یاد رہے کہ کسی شخص کی کوتاہی یا تقصیر پر کی جانے والی حوصلہ افزائی درحقیقت کوتاہی پر حوصلہ افزائی نہیں ہوتی بلکہ بہتری کیلئے کی جانے والی سابقہ کوشش کو سراہنے اور آئندہ دُرست کام کی طرف ہمت بندھانے کے لئے ہوتی ہے اور یہ کام یقیناً نہایت صبر و برداشت والے عالی ہمت لوگ ہی کر پاتے ہیں۔ ایک ذمّہ دار جب کسی ذمّہ داری پر فائز ہوتا ہے تو اسے مختلف قسم کی مشکلات اور چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے، غلطیاں بھی ہوتی ہیں۔ ایسی صورتِ حال میں امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ حوصلہ خیز، ڈھارس بندھانے والا جملہ ارشاد فرماتے ہیں: ”گاڑی جب تک گیراج (Garage) میں کھڑی رہتی ہے صحیح سلامت رہتی ہے اب جب گاڑی روڈ پر آئے گی تو ڈینٹ تو پڑیں گے، ٹکرائے گی بھی۔۔۔ بہت کچھ ہو گا۔“

شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثلِ برق
وہ طِفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے

کرونا کے دن تھے ہر سمت خوف و دہشت چھایا ہوا تھا، راقمُ الحروف ان دنوں امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کے ساتھ کورنٹائن (Corantine) میں تھا۔ چونکہ مسجد وغیرہ تو جا نہیں سکتے تھے لہٰذا گھر میں ہی جماعت کروائی جاتی، امامت کی سعادت ملتی رہی جس میں امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے اس سمت توجہ دلائی کہ ایک دو مقامات پر دورانِ قراءت تقصیر واقع ہو رہی ہے چونکہ فسادِ نماز یا کسی اور ایسی خرابی کا معاملہ نہیں تھا جس سے نماز دُہرانا لازم ہو لہٰذا مسلسل کوشش کرتے رہنے کی تاکید کی مگر امامت سے منع نہیں کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کوشش سے غلطیوں کا تدارک ہوا، بعد میں یہ بات ظاہر ہوئی کہ اس کمی کے باوجود امامت کے لئے آگے کرنے میں حوصلہ شکنی سے بچانا اور ہمت بندھائے رکھنا مقصود تھا۔ واقعی اگر اس وقت منع کر دیا جاتا تو پھر شاید ہی کبھی مصلائے امامت پر آنے کی ہمت ہوتی۔

اسلام قبول کرنے والوں کے لئے دعوتِ اسلامی کے اقدامات

مولانا آصف اقبال عطّاری مدنی*

اسلام آفاقی دین ہے، یہ رحمتوں والا، برکتوں والا، اعلیٰ اخلاقی قدروں والا، بہترین معاشی و معاشرتی اصولوں والا، آسان احکام والا، مظلوموں کو انصاف دلانے والا، جبر و ظلم سے نجات دلانے والا، طبقاتی تقسیم ختم کرنے والا، غریبی و امیری کا فرق مٹانے والا، مساوات کا درس دینے والا اور بے شمار خوبیوں والا دین ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی تعلیمات سے متأثر ہو کر لاکھوں کروڑوں غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا اور اَمن دینے والے مقدس دین کے دامنِ پناہ میں آ گئے۔

غیروں کو دامنِ اسلام سے وابستہ کرنے کا سہرا ہر دور میں مخلص مبلغین کے سر رہا ہے، جنہوں نے تَن مَن دَھن کی بازی لگا کر یہ پیغام عام کیا، شب و روز اس کی تبلیغ میں صرف کئے، کسی نے جہاد کر کے، کسی نے ہجرت کر کے، کسی نے آیاتِ قرآنی سنا کر، کسی نے رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اعلیٰ اوصاف اور نبوی تعلیمات پہنچا کر، کسی نے حدیث وفقہ اور تصوف پر کتابیں لکھ کر اور کسی نے مساجد ومَدارِس کی صورت میں اسلامی مراکز قائم کر کے اس چمن کی آبیاری کی اور غیر مسلموں تک حکمت وتدبیر اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوتِ دین پہنچائی اور جسے اللہ پاک نے چاہا ان کے ذریعے دولتِ ایمان سے سرفراز فرمادیا۔

دورِ حاضر میں قراٰن و سنّت کا پیغام عام کرنے والی مسلمانوں کی سب سے بڑی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی بھی غیر مسلموں کو بڑے احسن انداز اور پُرحکمت طریقے پر دعوتِ اسلام دینے میں پیش پیش ہے۔ بانیِ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّاؔر قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے تربیت یافتہ مبلغین نہ صرف زبانی بلکہ اپنے کردار و عمل سے بھی تبلیغ کر رہے ہیں۔ افریقہ کے ایک ملک ملاوی میں دعوتِ اسلامی کے مبلغ کے ذریعے اب تک 4 ہزار سے زائد لوگ دائرۂ اسلام میں داخل ہو چکے ہیں، نیو مسلم کورس کے ذریعے ان کی دینی تربیت کا اہتمام کیا جارہا ہے بلکہ مدارسُ المدینہ کے ذریعے انہیں قراٰنِ پاک پڑھنا بھی سکھایا جارہا ہے۔ سابقہ سال ہی نگرانِ شوریٰ مولانا حاجی محمد عمران عطاری کے ملاوی کے سفر میں ایک ہی اجتماع میں 1100 سے زائد لوگوں نے کلمہ پڑھ کر دینِ اسلام قبول کیا۔ اسی طرح دنیا بھر میں پیغامِ اسلام پہنچانے میں انتھک کاوشیں فرما رہے ہیں، علمائے کرام ہوں یا دیگر مبلغین تمام ہی غیر مسلموں کو دائرۂ اسلام میں داخل کرنے کے لئے خوب کوششیں کر رہے ہیں۔ آئے دن یہ خوشخبریاں ملتی رہتی ہیں کہ فلاں ملک میں کوئی دامنِ اسلام سے وابستہ ہو گیا یا فلاں قوم کے اتنے اتنے لوگوں نے ایک ساتھ دینِ اسلام قبول کر لیا اور اپنے باطل مذہب سے توبہ کر لی۔ بعض اوقات سینکڑوں افراد نے اکٹھے کلمہ پڑھ کر دینِ حق کو اپنالیا، ان میں بعض کرسچن مذہبی پیشوا بھی شامل ہیں حتّٰی کہ ان کے ایک مذہبی پیشوا نے قبولِ اسلام کے بعد درسِ نظامی (عالم کورس) بھی

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، شعبہ تراجم، اسلامک ریسرچ سنٹر المدینۃ العلمیہ کراچی

کر لیا۔ فَالْحمدُ لِلّٰہِ ربِّ الْعٰلَمِین!

نئے مسلمان ہونے والوں کی دینی، اخلاقی اور شرعی تربیت نیز مشاورت (Counselling) کیلئے دعوتِ اسلامی میں مکمل نظام موجود ہے۔ اس دینی تنظیم کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران حضرت مولانا حاجی محمد عمران عطاری اپنے "فریاد" نامی مضمون میں لکھتے ہیں: اب تک جتنے بھی غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا اللہ پاک ان کا اور ہم سب کا ایمان سلامت رکھے، یہ لوگ اسلام قبول کرنے کے بعد آزمائشوں میں گِھر کر یا شیطانی وسوسوں میں مبتلا ہو کر پھر پلٹ نہ جائیں، اس کیلئے دعوتِ اسلامی نے باقاعدہ دینی تعلیم کا اہتمام کیا ہے، دعوتِ اسلامی کا ایک پورا شعبہ "فیضانِ اسلام" اس پر کام کرتا ہے، پاکستان کے علاوہ اس شعبے کا نام "Welcome to Islam" ہے، نَو مسلمین (New Muslims) کو باقاعدہ دعوت دے کر اور ان سے وقت لے کر انہیں کورس کروایا جاتا ہے جس میں اسلام کی ضروری اور بنیادی باتیں انہیں بتائی اور سکھائی جاتی ہیں، اس دوران انہیں Hostel Facility دے کر ان کیلئے مفت رہائش اور کھانے پینے کا مفت بندوبست کیا جاتا ہے۔ اور یہ بہت ہی اہم کام ہے جو دعوتِ اسلامی کر رہی ہے، کیونکہ آپ بھی سنتے رہتے ہوں گے کہ فلاں نے اسلام قبول کیا اور فلاں نے اسلام قبول کیا مگر اس کے بعد کیا ہوا؟ اب قبولِ اسلام کے بعد خدانخواستہ اگر وہ اپنے سابقہ باطل مذہب کو اپنا لیتا ہے تو پھر مُرتَد کے احکام اس پر لاگو ہو جاتے ہیں، لہٰذا اللہ کی رحمت سے دعوتِ اسلامی کے ذمّہ داران اس حوالے سے بہت حساس (Sensitive) ہیں۔ (ماہنامہ فیضان مدینہ، ستمبر 2022ء)

اسلام قبول کرنے والوں کے لئے عقائد و تعلیماتِ دین کا اہتمام

اَلْحمدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں نَو مسلمین کو قبولِ اسلام کے بعد علمِ دین کے حوالے سے بے آسرا نہیں چھوڑا جاتا بلکہ مختلف دینی کورسز کے ذریعے عقائد و علمِ دین سے باقاعدہ روشناس کروایا جاتا ہے، اسی سلسلے کی ایک کڑی "نیو مسلم کورس" ہے، یہ کورس 7 دن کا بھی ہوتا ہے اور 72 دن کا بھی، اس کا یومیہ دورانیہ 6 گھنٹے ہے، اس میں انہیں وُضو و طہارت، قاعدہ، اَذکارِ نماز، نماز کے عملی طریقوں، احکامِ نماز، عمدہ دینی خصلتوں، عبادات اور اسلامی عقائد کی تعلیم دی جاتی ہے۔

* ایمانیات میں بالخصوص ایمان، شرک اور کفر کی تعریفات اور ایمان و کفر میں فرق کی تفصیل پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔

* اسلامی عقائد میں بالخصوص اللہ پاک کی ذات پر ایمان نیز فرشتوں، آسمانی کتابوں، انبیا و رُسل، قیامت، تقدیر اور مرنے کے بعد اُٹھائے جانے پر ایمان کی تفصیلات بتائی جاتی ہیں ساتھ ہی ساتھ جنات، عذابِ قبر، حساب و کتاب، جنّت و دوزخ اور بَرزخ کے بارے میں اسلامی عقائد کی آگاہی دی جاتی ہے۔

* طہارت میں بالخصوص وُضو، غسل کا طریقہ وضَروری مسائل، تیمم، کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، مستعمل پانی کے اہم مسائل، اِستنجا کا طریقہ اور حیض و نفاس کی دینی معلومات شاملِ نصاب ہیں۔

* عبادات میں خاص طور پر نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ کا بیان، پہلے چار کلمے، ایمانِ مفصل و ایمانِ مجمل اور سورۂ اِخلاص ترجمہ سمیت یاد کروانا وغیرہ شاملِ نصاب ہے۔

اَلْحمدُ لِلّٰہ نَو مسلمین اسلامی بھائیوں کو اس تعلیمی وابستگی کے بہت سے دینی و دنیاوی فوائد کے ساتھ ساتھ ایک زبردست فائدہ یہ بھی حاصل ہوتا ہے کہ وہ مستقل طور پر دینی ماحول کے عادی ہو جاتے ہیں اور نیکیوں بھرے ماحول میں ہی لطف پاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کے ذریعے قبولِ اسلام کی سعادت پانے والے عرصہ دراز سے دینی ماحول سے وابستہ رہتے ہوئے علم و عمل میں ترقی اور دین کے پرچار میں مصروف ہیں۔ آیئے! اس کی چند نظیریں ملاحظہ کیجئے:

* 2008ء میں اسلام قبول کرنے والے محمد حامد رضا نے جامعۃُ المدینہ میں داخلہ لے کر اکتوبر 2022ء میں عالم کورس مکمل کیا اور تادمِ تحریر تدریس یعنی عالم کورس میں پڑھانے کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔

* 2013ء میں اسلام قبول کرنے والے عبدُ اللہ نے 2022ء میں 7 دن کا فیضانِ نماز کورس کرنے کی سعادت حاصل کی، 2023ء میں ایک ماہ کا اعتکاف بھی کیا اور آخری معلومات کے مطابق امامت

کورس کر رہے تھے۔

٭2022ء میں قبولِ اسلام کرنے والے ایک اسلامی بھائی جن کا نام محمد بلال رکھا گیا، دسمبر 2022ء میں 63 دن کا مدنی تربیتی کورس کیا، 7 دن کا فیضانِ نماز کورس کیا، جولائی 2023ء میں 1 ماہ کے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کی اور آخری اطلاعات کے مطابق 7 ماہ کا قاعدہ وناظرہ کورس کر رہے تھے۔

٭2012ء میں اسلام قبول کرنے والے ایک اسلامی بھائی کا نام محمد فاروق رکھا گیا، انہوں نے جنوری 2023ء میں 63 دن کا مدنی تربیتی کورس کرنے کی سعادت حاصل کی، یہ کھوروواہ شہر، ضلع بدین، سندھ میں نیو مسلم آبادی کے ذمہ دار بن چکے ہیں۔

٭2016ء میں اسلام قبول کرنے والے محمد اسماعیل نے جنوری 2023ء میں 63 دن کا مدنی تربیتی کورس کرنے کی سعادت حاصل کی اور اسی سال ایک ماہ کا اعتکاف بھی کیا، یہ بھی کھوروواہ شہر، ضلع بدین، سندھ میں نیو مسلم آبادی کے ذمہ دار ہیں۔

یہ چند نظیریں اس بات کی واضح نشاندہی کرتی ہیں کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں غیر مسلموں کو اسلام سے وابستہ کرنے کے بعد ان کی دینی تعمیر پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بہت بڑا کام ہے کہ کسی غیر مسلم کو اسلام کی دعوت دی جائے، اسے کلمہ پڑھایا جائے اور اُس کا خاتمہ ایمان پر ہو جائے۔ سیّدی شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ بارہا ایسے تذکرے فرما چکے کہ انسانوں کی سے سب سے بڑی خدمت اُنہیں مسلمان بنانا ہے تاکہ وہ دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت میں بھی سرخرو ہو سکیں۔ خواہ حالتِ امن ہوتی یا جنگ کا موقع ہوتا اللہ پاک کے آخری نبی، محمدِ عربی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پہلی ترجیح یہی ہوتی تھی کہ غیر مسلم ایمان قبول کرلیں، دائرۂ اسلام میں داخل ہو جائیں۔ غزوۂ خیبر کے موقع پر جب رسولِ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت علیُّ المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو جھنڈا عطا فرمایا تو انہوں نے عرض کی: یَارسولَ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! کیا میں کفار سے اس وقت تک قتال کروں جب تک کہ وہ ہماری مثل (مسلمان) نہ ہو جائیں؟ تو آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اُن سے فرمایا: "نرمی سے جاؤ یہاں تک کہ تم اُن کے میدان میں اُتر جاؤ، پھر اُنہیں اسلام کی دعوت دو اور اللہ پاک کی طرف سے جو حقوق ان پر عائد ہوتے ہیں ان کے بارے میں انہیں آگاہ کرو، خدا کی قسم! اگر اللہ کریم تمہاری وجہ سے کسی ایک کو بھی ہدایت دے دے تو یہ تمہارے لئے سُرخ اُونٹوں سے بہتر ہے۔" (مسلم، ص1311، حدیث:2406- بخاری، 3/85، حدیث:5210) یعنی مقصود انہیں ختم کرنا نہیں بلکہ ان کی بھلائی اور آخرت میں کامیابی کے لئے ان کی ہدایت ہے۔

صحیح بخاری شریف کی شرح فیوضُ الباری، جلد12، صفحہ 371 پر اس حوالے سے جو تفصیل ہے اُس کا خلاصہ یہ ہے: جمہور فقہائے اسلام کا مذہب یہ ہے کہ کفار سے جہاد کرنے سے پہلے انہیں دعوتِ اسلام دینا واجب ہے اور اگر ان کو پہلے اسلام کی دعوت دی جا چکی ہے تو جنگ سے پہلے دوبارہ دعوتِ اسلام دینا مستحب ہے۔ ملکُ العلماء علّامہ کاشانی رحمۃُ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ اگر کفار کو پہلے دعوتِ اسلام نہ پہنچی ہو تو مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ زبانی اُنہیں دعوتِ اسلام دیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ﴿اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ جَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ؕ﴾ ترجمہ: حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اپنے ربّ کے راستے کی طرف دعوت دیجئے اور ان سے اس طریقے سے بحث کرو کہ جو سب سے بہتر ہو۔ (پ14، النحل:125) یعنی اگر اُن کے کچھ شکوک و شبہات ہوں تو اُن کو دُور کردو تاکہ حجت تمام ہو جائے نیز جہاد کا مقصد کفار کو قتل کرنا نہیں ہے بلکہ جہاد دعوتِ اسلام کی بنا پر فرض ہے۔ اگر تبلیغ سے وہ اسلام کو قبول کرلیں تو اس سے بہتر اور کیا ہے؟ زیرِ بحث حدیث میں حضور نبی پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا یہ ارشاد کہ "اگر تمہارے ذریعے ایک شخص کو ہدایت ہو جائے وہ تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے زیادہ بہتر ہے۔" اسی امر کا آئینہ دار ہے۔

اللہ ربُّ العزّت کی بارگاہ میں دعا ہے کہ دعوتِ اسلامی کے ذریعے اسلام کا فیضان جاری رہے اور اللہ کریم اسے دوام بخشے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دعوتِ اسلامی کی ایجوکیشنل خدمات

مولانا ابو اسید محمد جنید رضا عطاری مدنی*

تعلیم (Education) انسانی ترقی کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہے، فرد کے ساتھ ساتھ معاشرے کی ہمہ جہت ترقی میں بھی اس کا نمایاں کردار ہے۔ اس کے علاوہ کردار کی بلندی، نظم وضبط اور زرخیز (Productive) افرادی قوت کی پیداوار میں بھی یہ کلیدی کردار (key role) ادا کرتی ہے۔ تعلیم یافتہ افراد ملک و ملت کا قیمتی اثاثہ ہیں۔ تعلیم انسان کی فطری خصوصیات (Natural Abilities) میں نکھار لاتی، شخصیت کو پروان چڑھاتی اور ترقی کا تسلسل فراہم کرتی ہے۔ کم و بیش ہر عام و خاص اس کی اہمیت کو جانتا ہے البتہ بیشتر لوگوں میں بطور مسلمان دنیا و آخرت کی کامیابی، ذاتی و معاشرتی امور میں مثبت ترقی کے تعلیمی تصورات، اغراض اور مقاصد نیز تعلیمی ترجیحات سے ناواقفیت نظر آتی ہے حالانکہ تعلیم کا سب سے پہلا اور بنیادی مقصد اُن عقائد و اعمال کا علم حاصل کرنا اور وہ عملی رجحانات ہیں جو رضائے الٰہی کے حصول اور آخرت میں سرخرو ہونے کا ذریعہ ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ اَخلاقی اقدار کی ترویج اور ضروریاتِ زندگی کی فراہمی کے لئے معاون صلاحیتوں اور مہارتوں کا حصول بھی اہم ترین ہے نیز قراٰنِ حکیم کے فرمان کی تعمیل میں کائنات پر غور و فکر بھی تعلیم کا ایک اہم مقصد ہے تاکہ مخلوق کے لئے ترقی اور سہولت کے مواقع فراہم ہوں۔

عالمی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی خدمتِ دین کے 80 سے زائد شعبہ جات کے ساتھ ساتھ تعلیمی میدان میں بھی ایک وسیع نظام رکھتی ہے۔ نظامِ تعلیم کسی نظریۂ تعلیم کا تقاضا کرتا ہے جس کو بنیاد بنا کر اسے مرتب کیا جاتا ہے، دعوتِ اسلامی نے امام محمد غزالی اور امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہما کے نظریۂ تعلیم اور قومی تعلیمی پالیسی کے مدِّ نظر اپنا نظامِ تعلیم مرتب کیا ہے جس کی خصوصیات میں سے چند یہ ہیں:

- انسانیت کی بقا اور فلاح و کامرانی کے لئے اَزحد ضروری قراٰن و سنت کی تعلیم کا فروغ
- معاشرتی آداب اور اسلامی تہذیب و تمدن کی ترویج
- دین و ملت سے مخلص اور جذبۂ خدمت سے معمور صاحبِ کردار افراد کی تیاری
- عالمی معیارِ تعلیم سے مطابقت
- ریسرچ کلچر کا فروغ
- اساتذہ کی تعلیمی و فنی تربیت کے مواقع
- وقتاً فوقتاً ریفریشر کورسز کا انعقاد
- جدید تحقیقی جرائد و رسائل کی دست یابی کیلئے جامع لائبریریز کا قیام۔

کنزُالمدارس بورڈ دعوتِ اسلامی کا اپنا ایک دینی تعلیمی بورڈ بنام ”کنزُالمدارِس“ قائم ہے جو وزاتِ تعلیم وفنی تربیت پاکستان کی طرف سے منظور اور HEC سے Recognized ہے۔ یہ دعوتِ اسلامی کے جامعاتُ المدینہ و مدارسُ المدینہ کے نصابِ تعلیم، نظامِ امتحانات اور ہم نصابی سرگرمیوں کی سرپرستی کرتا ہے۔ کنزُالمدارس بورڈ کے تحت درسِ نظامی کے نصاب کو اس انداز میں ترتیب دیا گیا ہے کہ طلبہ و طالبات مڈل، میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور بی اے کے مساوی ایسوسی ایٹ ڈگری کے امتحانات دے سکتے ہیں۔

*رکنِ مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی)

طلبہ کی دینی و دنیوی تعلیم میں حسنِ کارکردگی ہر سال دعوتِ اسلامی کے دینی تعلیمی اداروں کے طلبۂ کرام کنزُالمدارس بورڈ کے ساتھ ساتھ سرکاری ڈویژنل ایجوکیشنل امتحانی بورڈز میں بھی نمایاں پوزیشنز حاصل کررہے ہیں۔

اس سال انٹر پارٹ 2 کے فائنل امتحان میں جامعۃُ المدینہ ڈگری انسٹی ٹیوٹ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی کے طالبِ علم **ابوسارب احمد عطاری** نے کراچی بورڈ میں ٹاپ کرکے گولڈ میڈل حاصل کیا۔

اس کے علاوہ طلبہ و طالبات کی ایک نمایاں تعداد نے میٹرک کے ضلعی بورڈز کے سرکاری نتائج میں 1100 میں سے 1000 پلس نمبر حاصل کئے نیز پنجاب کے 4 ڈویژنوں میں نمایاں پوزیشنز حاصل کیں جن میں جامعۃُ المدینہ اوکاڑہ کے طالبِ علم **محمد افضال عطاری بن ذوالفقار علی** نے ساہیوال بورڈ میں میٹرک کے امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کی؛ جامعۃُ المدینہ خانقاہ شریف کے طالب علم **محمد مزمل نواز عطاری بن رب نواز** نے بہاولپور بورڈ میں دوسری پوزیشن حاصل کی؛ جامعۃُ المدینہ لاہور کے طالبِ علم **محمد فرحان عطاری بن سعید احمد** نے لاہور بورڈ کے میٹرک کے امتحان میں تیسری پوزیشن حاصل کی؛ جامعۃُ المدینہ راجن پور کے طالب علم **غلام مرتضیٰ عطاری بن محمد رفیق** نے ڈی.جی خان بورڈ میں میٹرک کے امتحان میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ تادمِ تحریر میٹرک کے نتائج صرف پنجاب کے جاری ہوئے ہیں باقی صوبوں کے نتائج میں بھی نمایاں پوزیشنز کی امید ہے۔ اِن شآءَ اللہُ الکریم!

جامعاتُ المدینہ و مدارسُ المدینہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اگست 2024ء کی رپورٹ کے مطابق دعوتِ اسلامی کے تحت دنیا کے تقریباً 36 ممالک میں دینی تعلیمی ادارے بنام جامعۃُ المدینہ اور مدرسۃُ المدینہ خدمتِ دین کیلئے مصروفِ عمل ہیں جہاں درسِ نظامی، حفظ و ناظرہ، تجوید و قراءت اور مختلف اسلامی کورسز میں لاکھوں طلبہ و طالبات مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ آن لائن ایجوکیشن کے تحت 80 ممالک میں تعلیمی خدمات جاری ہیں۔

ماڈل جامعاتُ المدینہ جامعۃُ المدینہ ڈگری انسٹی ٹیوٹ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی کی طرف سے چند جامعات کو منتخب کرکے ان کو ماڈل جامعاتُ المدینہ بنایا گیا ہے جس میں درسِ نظامی کے ساتھ بی ایس آنرز کی تعلیم بھی دی جارہی ہے۔ سینکڑوں طلبہ وطالبات درسِ نظامی پلس بی ایس آنرز کی تعلیم حاصل کررہے ہیں۔

کلیۃ الشریعہ کورس یونیورسٹیز کے وہ افراد جو بی اے یا اس کے مساوی دنیوی تعلیم یافتہ ہیں، ان کے لئے مختلف مقامات پر 4 سالہ کُلِّیَّۃُ الشَّرِیعہ اسلامک اسکالرز کورس بھی کروایا جارہا ہے۔

کُلِّیَّۃُ الشَّرِیعہ HEC پاکستان کی جانب سے ایک 4 سالہ منظور شدہ پروگرام ہے، اس کورس میں داخلے کیلئے امیدوار کا گریجویٹ ہونا شرط ہے۔ اس چار سالہ ڈگری کو مکمل کرنے کے بعد پاس آؤٹ ہونے والے طلبہ M.A اسلامیات کے مساوی ڈگری حاصل کر سکیں گے۔

تخصصات کنزالمدارس بورڈ کے تحت ناظرہ قراٰنِ پاک، تحفیظُ القراٰن، دورۂ تجوید و قراءت، درسِ نظامی، کلیۃ الشریعہ، دَوْرَۃُ اللُّغَۃِ الْعَرَبِیَّۃ، فہمِ دین کورس، امامت کورس اور فیضانِ شریعت کورس کے علاوہ درج ذیل تخصصات (Specialization) کا امتحان بھی لیا جا رہا ہے:

❁ تَخَصُّص فِی التَّفْسِیْر ❁ تَخَصُّص فِی الْحَدِیْث ❁ تَخَصُّص فِی الْفِقْہِ الْحَنَفِی ❁ تَخَصُّص فِی الْفِقْہِ الْحَنَفِی وَفِقْہِ الْحَلَال ❁ تَخَصُّص فِی الْفِقْہِ وَالْاِقْتِصَادِ الْاِسْلَامِی ❁ تَخَصُّص فِی الدَّعْوَۃِ وَالْاِرْشَاد ❁ تَخَصُّص فِی الْعُلُوْمِ الْعَرَبِیَّۃ ❁ تَخَصُّص فِی التَّوْقِیْت ❁ تَخَصُّص فِی الْفُنُوْن ❁ تَخَصُّص فِی التَّحْقِیْقِ وَالتَّحْرِیْر ❁ تَخَصُّص فِی التَّدْرِیْس ❁ تَخَصُّص فِی الْعَقِیْدَۃِ وَالْکَلَام۔

دو سالہ تخصصات میں، ایک سالہ کلاس ورک کے بعد ایک سالہ تَدْرِیْب فِی الْفَتَاوٰی، تَدْرِیْب فِی الْاَسَانِیْد، اسائن منٹس، مطالعاتی نکات، مقالہ نگاری (Thesis) اور انٹرن شپ کو نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔

دعوتِ اسلامی چاہتی ہے کہ اُمّت میں ایسا نظامِ تعلیم رائج ہو جس میں ایک چھتری (Umbrella) کے نیچے طالبِ علم کی تمام دینی و

دنیوی ضروریات پوری ہو سکیں۔ اس پر بنیادی کام ہو چکا ہے، اِن شآءَ اللہُ الکریم! بتدریج نفاذ کا عمل شروع ہو گا۔

تعلیمِ بالغان اَلحمدُ للہ دعوتِ اسلامی کا تعلیمِ بالغان کا نظام بھی دنیا بھر میں انتہائی منظم اور کامیابی سے چل رہا ہے۔ لاکھوں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اپنے کام کاج اور مصروفیت کے ساتھ پارٹ ٹائم میں دعوتِ اسلامی کے مدرسۃُ المدینہ بالغان / بالغات سے قراٰنِ پاک اور مسائلِ شرعیہ سیکھنے میں مصروف ہیں۔

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
ہر اک پرچم سے اونچا پرچمِ اسلام ہو جائے

پروفیشنل اکیڈمک ایجوکیشن اس فیلڈ میں بھی دعوتِ اسلامی کا انٹرنیشنل سطح پر کام جاری ہے جس میں دارُ المدینہ اسلامک اسکول سسٹم، فیضان اسلامک اسکول سسٹم، فیضان ویک اینڈ اسلامک اسکول سسٹم، دارُ المدینہ کالج اور دارُ المدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی جیسے ادارے قائم ہیں، جن میں پرائمری سے لے کر ہائر سکینڈری ایجوکیشن تک تقریباً 45ہزار سے زیادہ اسٹوڈنٹس زیرِ تعلیم ہیں۔

دارُالمدینہ اسکولز اور کالجز دارُ المدینہ اسکولز پاکستان کے مختلف شہروں کے ساتھ ساتھ U.K، U.S.A، جنوبی افریقہ، بنگلہ دیش اور نیپال میں بھی موجود ہیں۔

دارُ المدینہ کا نظامِ تعلیم اس انداز سے ترتیب دیا گیا ہے کہ یہاں پڑھنے والے طلبہ وطالبات دینی و دنیوی اعتبار سے اپنی مثال آپ ہوں اور زندگی کے مختلف شعبہ جات میں کامیابی سے اپنے قدم آگے بڑھا سکیں۔

دارُ المدینہ میں تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے کے لئے ہر کیمپس کی وقتاً فوقتاً مانیٹرنگ ہوتی ہے۔ اسکول کے کلاس رومز، اسٹوڈنٹس، ٹیچرز اور اسٹاف کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ دارُ المدینہ میں طلبہ کی بہتر تعلیم اور تربیت کیلئے ٹیچرز کو Effective Teaching کے اُصول سکھائے جاتے ہیں۔

دارُ المدینہ پورے تعلیمی سال کی پلاننگ کرتا ہے، تعلیمی اور تربیتی سرگرمیاں تیار کرتا ہے، اسکول اسمبلی میں طلبہ کی جسمانی صحت کی بہتری کے لئے پی ٹی بھی کروائی جاتی ہے، اسی اسمبلی میں مختلف موضوعات پر تربیت بھی ہوتی ہے، ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ یہ اسمبلی طلبہ کرواتے ہیں جس سے ان کی قائدانہ صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں۔

حال ہی میں دارُ المدینہ کے ایجوکیشن سسٹم کو مزید بہتر بناتے ہوئے اکیسویں صدی کے Skills بھی Curriculum میں شامل کئے گئے ہیں۔ ان میں Digital Literacy Programme کے ساتھ ساتھ Oracy پروگرام بھی شامل ہے، انگلش اسپوکن کلاسز بھی اس پروگرام کا ایک حصہ ہے۔

دارُ المدینہ کا ایک خاص وصف "تربیت" ہے۔ طلبہ کے ذہنوں میں اللہ پاک، رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم، صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم اور بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کی محبت پیدا کرنے، والدین اور بزرگوں کا ادب واحترام سکھانے اور مختلف اصلاحی موضوعات پر باقاعدہ تربیتی پروگرام ترتیب دیا جاتا ہے۔

دارُ المدینہ کالج میں ایف ایس سی (پری میڈیکل)، ایف ایس سی (پری انجینئرنگ)، آئی سی ایس اور ایف اے (آئی ٹی) کی تدریس جاری ہے۔

دارُالمدینہ یونیورسٹی اور اگر بات کریں گریجویشن لیول کی تو ماڈل جامعاتُ المدینہ میں بی ایس آنرز کے علاوہ دارُ المدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد میں اس سال 4 فیکلٹیز BS Islamic Studies, BS Arabic, BS Education, BS Islamic Banking میں ایڈمیشن کئے جارہے ہیں۔

اِن شآءَ اللہُ الکریم! بہت جلد دارُ المدینہ اسکولز، دارُ المدینہ کالجز اور دارُ المدینہ یونیورسٹی کے کیمپسز کا نیٹ ورک دنیا بھر میں عام ہو گا۔

اسلام کی تعلیمات اور دین کے احکامات
سکھلاتی شریعت ہے، یہ دعوتِ اسلامی

بیاناتِ دعوتِ اسلامی
منظم علمی آگاہی کا ذریعہ

مولانا شہزاد عنبر عطّاری مَدَنی*

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُّ المرتضیٰ، شیرِ خُدا رضی اللہُ عنہ ایک دِن مسجد میں تشریف لائے، دیکھا ایک شخص جھوٹے قصّے سُنارہاہے، آپ نے لوگوں سے پوچھا: مَاھٰذَا یہ کیا ہورہاہے؟ عرض کیا گیا: یہ شخص لوگوں کو وعظ و نصیحت کررہا ہے، فرمایا: نصیحت تو نہیں کررہا، یہ تو (شہرت کا طلبگار ہے) اپنی پہچان بنارہاہے۔ پھر آپ نے اسے بُلا بھیجا، پوچھا: کیا تم ناسخ اور منسُوخ[1] کا عِلْم رکھتے ہو؟ بولا: جی نہیں۔ فرمایا: نکل جاؤ ہماری مسجد سے! تمہیں یہاں بیان کی اجازت نہیں۔ یونہی ایک دِن آپ مسجد سے جھوٹے قصّے سُنانے والوں کو نکال رہے تھے، نکالتے نکالتے امام حَسَن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ کی مجلس تک پہنچے، دیکھا: آپ لوگوں کو نفس و شیطان کی چالوں کے متعلق بتارہے ہیں، انہیں فکرِ آخرت دِلا رہے ہیں۔ مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ نے انہیں بیان جاری رکھنے کی اجازت عطا فرمائی۔ (اتحاف السادۃ، 1/387)

بیان کے ذریعے دِلوں کی اِصلاح کرنا سُنّتِ انبیاہے، یہ دِینی کام جتنا اہم ہے، اتنا ہی مشکل بھی ہے ◉ پختہ اور ٹھوس عِلْم ◉ گہرا مطالعہ ◉ اَفکار کی وُسعت ◉ قراٰن و حدیث اور دیگر علومِ دِینیہ پر کافی نظر ◉ مقاصِد و اَسرارِ دین سے واقفیت ◉ ذَوقِ اسلام سے ہم آہنگی وغیرہ بنیادی چیزیں ہیں، جو بیان کرنے والے کے لئے اَشد ضروری ہیں۔ پھر دورِ حاضر سے واقفیت، عوام کی ذہنی سطح کی پہچان اور مُعَاشرے کا گہرا مشاہدہ اَور بھی زیادہ ضروری ہے، اس کے بغیر وَعظ محض بے مقصد رہ جاتا ہے۔ بقول امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ واعِظ کا کام لوگوں کے دِلوں کی گرفت ہے۔ (احیاء العلوم، 3/399)

کوئی عِلاجِ غَمِ زندگی بتا واعِظ
سُنے ہوئے جو فسانے ہیں پھر سُنا نہ مجھے

ان سب سے اَہَم اِخْلاص اور دَرْدِ اُمّت ہے، اس کے بغیر واعظ کو داد تو مِل سکتی ہے، شاید دِلوں کی اِصْلاح مشکل ہو جائے۔ ایک بار حُضُور غوثِ پاک شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے صاحبزادے عبد الجبار رحمۃُ اللہِ علیہ کو بیان کرنے کا فرمایا، انہوں نے بہت علمی بیان فرمایا، لوگ سُنتے تو رہے مگر ان پر کوئی اَثَر نہ ہوا، پھر غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے خود بیان شروع کیا، آپ نے پہلا جملہ ہی بولا تھا کہ لوگوں کے دِل دہل گئے، رِقّت طاری ہو گئی، شیخ عبد الجبار رحمۃُ اللہِ علیہ کو بڑی حیرانی ہوئی، بعد میں اس کا سبب پوچھا تو فرمایا: بیٹا! تم خُود سے بیان کر رہے

(1) ایک حکم کو بدل کر دوسرا حکم نازل کرنا، پہلے کو منسوخ اور دوسرے کو ناسخ کہتے ہیں۔

* فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ذمہ دار شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی، المدینۃ العلمیہ فیصل آباد

تھے، میں رَبّ کی رضا پر کر رہا تھا۔ (طلوعِ غوثِ اعظم، ص294 خلاصۃً)

صداقت ہو تو دِل سینوں سے کھنچنے لگتے ہیں واعظ
حقیقت خود کو مَنْوا لیتی ہے، مانی نہیں جاتی

افسوس! زمانۂ رِسالتِ مآب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے جتنی دُوری آتی جارہی ہے، اِخلاص مسلسل کم اور جہالت بڑھ رہی ہے۔ ایسے ماہِر واعظ موجود تو ہیں لیکن ضرورت سے بہت کم ... ناتجربہ کاروں بلکہ جاہلوں کا شور ہے، بعض نادان جان بوجھ کر یا انجانے میں لوگوں کے اَفکار و نظریات اور عقائد کو بگاڑنے، دِلوں میں نبیوں، ولیوں کی نفرت ڈالنے میں مَصْرُوف دکھائی دیتے ہیں۔

اَلحمدُ لِلّٰہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ محمد الیاس عطّاؔر قادری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ دِین میں بہت محتاط اور حُسّاس ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: وہ مبلغین جو علم و عمل میں ممتاز ہیں اور تبلیغ کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں (مثلاً درسِ نظامی کر لیا ہے نیز مطالعہ وسیع ہونے کے ساتھ ساتھ حافظہ بھی قوی ہے اور شرعی غلطیاں نہیں کرتے) ان کو زبانی بیان کرنے کی اجازت ہے۔ وہ مبلغین جو علم میں ممتاز نہیں وہ علمائے اہلِ سنّت کی کُتب سے حسبِ ضرورت فوٹو کاپیاں کروا کر اپنی ڈائری میں چسپاں کر کے انہیں دیکھ کر مِن و عَن بیان کریں۔ (مدینہ ڈائری 2023، ص9)

یہ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ ہی کی دِی ہوئی دِینی سوچ ہے کہ ان حالات سے نمٹنے اور مُعاشرے میں ماہر مبلغین کی کمی پُوری کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی شعبے المدینۃ العلمیہ میں ایک ذیلی شعبہ بنام "بیاناتِ دعوتِ اسلامی" قائم کیا گیا۔ اس شعبے میں ◉ دُنیا بھر میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات کے بیانات ◉ بڑی راتوں کے اجتماعات کے بیانات ◉ جمعۃُ المبارک کے قراٰنی بیانات اور ◉ ہفتہ وار اجتماع کے آخر میں لگنے والے سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا جدول تیار کیا جاتا ہے۔ 4 جون 2024 تک اَلحمدُ لِلّٰہ 856 کے قریب بیانات ویب سائٹ پر اپ لوڈ کئے جاچکے ہیں۔

بیان کی تیاری کے مراحل ایک بیان جو ہر طرح فائنل ہونے کے بعد مبلغ کے ہاتھ تک پہنچتا ہے، وہ ان مراحل سے گزر کر جاتا ہے: ◉ **موضوع کا انتخاب:** دورِ حاضر کی ضرورت کو سامنے رکھتے ہوئے اچھے اچھے موضوعات کا انتخاب کرنا، اس میں مختلف فِکْری، اِصلاحی، تحقیقی، قبر و آخرت کی یاد دِلانے والے، خوفِ خدا بڑھانے والے موضوعات شامل ہیں، نیز موقع کی مناسبت سے قراٰنی آیت یا چھوٹی مکمل سُورت اور حدیثِ پاک کو بھی موضوع بنایا جاتا ہے۔[2] ◉ **جمع مواد:** قراٰن و حدیث، تفسیر، شروحات و دیگر اُردو عربی کتب کے گہرے مطالعہ کے بعد مواد نکالنا ◉ **ترتیبِ مواد:** عوام کی سہولت اور آسانیوں کے پیشِ نظر اچھی ترتیب دینا ◉ **تحریر:** لفظ بہ لفظ مکمل بیان کو بیانیہ انداز میں آسان کر کے یوں لکھنا کہ مبلغ جُوں کا تُوں پڑھ کر سُنائے تو تحریر نہیں بلکہ بیان لگے ◉ **تخریج:** تمام منقولی باتوں کے معتبر و مستند کتابوں سے حوالے درج کرنا ◉ **احادیث کی تحقیق:** اس کے لئے حدیث چیکنگ کا الگ سے شعبہ قائم ہے، جس کے ذریعے بیان میں شامل ایک ایک حدیثِ پاک محدّثین کے اُصولوں پر چیک کی جاتی ہے ◉ **فارمیشن:** مثلاً پیرے بنانا، مشکل الفاظ پر اعراب اور مناسب ہیڈنگز لگانا، مکمل بیان پر طے شُدہ سٹائل شیٹ اپلائی کرنا وغیرہ ◉ آیات کا تقابُل ◉ پہلی پروف ریڈنگ ◉ تنظیمی چیکنگ ◉ شرعی چیکنگ ◉ دوسری پروف ریڈنگ ◉ اِختتامی مراحِل پُورے کر کے بیان فائنل کرنا۔

نوٹ یہ بیانات 4 زبانوں؛ انگلش، بنگلہ، پشتو اور سندھی میں ٹرانسلیٹ بھی ہو رہے ہیں۔ نیز تمام بیانات دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر موجود ہیں اور Islamic Speeches کے نام سے ان کی ایپلی کیشن بھی موجود ہے۔

(2) ان بیانات کے علاوہ بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی مراکز اور شعبہ ائمہ مساجد کے تحت مسجدوں کیلئے قراٰنی بیانات کا سلسلہ جاری ہے، جس میں ترتیب وار قراٰنِ کریم کی ایک آیت اور اس سے ملنے والے اسباق اور اصلاحی مدنی پھول ذکر کئے جاتے ہیں۔

دعوتِ اسلامی کی شارٹ کورسز (Short Courses) کے ذریعے دِینی خدمات

مولانا ابوفراز محمد اعجاز نواز عطاری مَدَنی*

عِلْمِ دِین کا حصول بہت ضروری ہے لیکن ہر دور میں اِسے حاصل کرنے کے تقاضے تبدیل ہوتے رہے ہیں، ٹیکنالوجی کے اِس دورِ جدید میں ہر چیز بڑی تیزی کے ساتھ تبدیل ہو رہی ہے، چیزوں کا حجم یعنی سائز کم ہونے کے ساتھ وقت میں بھی کمی آرہی ہے، کمپیوٹر کا سائز کم ہو کر ماچس کی ڈبیہ بلکہ اِس سے بھی چھوٹا ہوچکا ہے، ہزاروں کتابیں فقط ایک ہاتھ سے بھی چھوٹے موبائل میں محفوظ ہو جاتی ہیں، مہینوں اور دِنوں میں ہونے والے کام اب گھنٹوں اور منٹوں میں ہو جاتے ہیں، آپ گھر بیٹھے صِرف ایک کلک پر دنیا بھر کی معلومات آڈیو ویڈیو اور تصاویر وغیرہ کی صورت میں حاصل کرسکتے ہیں، سیکھنے سکھانے کا عمل بہت تیز ہو گیا ہے۔ اِس ٹیکنالوجی کے جہاں کثیر فوائد ہیں وہیں اِس کے کئی بڑے نقصانات بھی ظاہر ہوئے ہیں، فتنوں کا سیلاب اُمڈ آیا ہے، لوگوں نے بغیر تحقیق کے ہر طرح کا سچا جھوٹا مواد نیٹ پر ڈال کر اُس میں اِمتیاز مشکل کردیا ہے گویا معلومات کی جنگ (Information War) شروع ہوچکی ہے، لوگوں میں بے حسی بڑھ رہی ہے، بعض لوگوں پر حلال و حرام کی تمیز کئے بغیر زیادہ سے زیادہ مال و دولت کمانے کا بھوت سوار ہوچکا ہے، موبائل و انٹرنیٹ کے غلط و بے جا استعمال، فلمیں، ڈرامے، گانے باجے، فنی یعنی مزاحیہ ویڈیوز دیکھ کر اور فضول گیمز کھیل کر لوگوں کی ایک تعداد اپنا وقت برباد کررہی ہے، نماز روزہ کی ادائیگی میں کوتاہی، اَخلاق کی بربادی اور دِین سے دوری دِن بدن بڑھتی ہی جارہی ہے، جھوٹ، غیبت، چغلی، بہتان، دھوکا دہی، ناپ تول میں کمی، پرائے مال پر ناجائز قبضہ، شراب نوشی، رشوت خوری جیسے ظاہری و باطنی گناہ عام ہوتے جارہے ہیں، ضرورت اِس بات کی ہے کہ اِس مصروف ترین دور میں دِین کا حصول آسان کرکے لوگوں کو قریب کیا جائے، دِین کی ضروری معلومات کم سے کم وقت میں سکھانے کا اہتمام کیا جائے تاکہ اندھیرے دور ہوں، روشنی بڑھے، شعور پیدا ہو، سوچ پاکیزہ ہو، وقت کی قدر ہو، دنیا و آخرت دونوں بہتر ہوں، اولاد نیکی کے راستے پر چلے، معاشرہ بُرائیوں سے بچے، جرائم کم ہوں، اَمن و سکون نصیب ہو، محبتیں بڑھیں اور نفرتیں ختم ہوں، اِسی ضرورت و اہمیت کے پیشِ نظر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے شعبہ کورسز کے تحت علمی و اِصلاحی شارٹ کورسز کروائے جاتے ہیں۔

شارٹ کورسز

مخصوص اور کم وقت میں زیادہ اَفراد کو دِین کی کثیر بنیادی و ضَروری معلومات ایک خاص جگہ، ایک مخصوص ترتیب و نظام

* سینئر محقق و ریسرچ اسکالر
اسلامک ریسرچ سینٹر دعوتِ اسلامی

(جیسے داخلہ لینا، امتحان دینا وغیرہ) کے ساتھ سکھانے کو شارٹ کورس کہتے ہیں، شارٹ کورس کم وقت میں زیادہ سکھانے کا ایک بہترین ذریعہ ہے اور دنیا بھر میں آن لائن و آف لائن مختلف جگہوں و اِداروں میں شارٹ کورسز کروائے جارہے ہیں اور یہ عوام میں بے حد مقبول بھی ہیں۔

شارٹ کورسز کے فوائد

دعوتِ اسلامی کے شارٹ کورسز کے دِینی و دُنیاوی کئی فوائد ہیں: ❁ علمِ دِین حاصل کرنے کی سعادت ملتی ہے ❁ بندہ کم وقت میں زیادہ سیکھتا ہے ❁ نیک لوگوں کی صحبت نصیب ہوتی ہے ❁ اللہ کے گھر یعنی مسجد میں ٹھہرنے کی سعادت ملتی ہے ❁ عمل کا جذبہ نصیب ہوتا ہے ❁ عملی زندگی میں واضح تبدیلی آتی ہے ❁ دِینی کام سیکھنے کا جذبہ بیدار ہوتا ہے ❁ دِینی کاموں کو عملی طور پر کرنے کا ذِہن ملتا ہے ❁ دِینی شعور و فہم (سمجھ) نصیب ہوتی ہے ❁ بُرائیوں اور گناہوں کی پہچان اور اُن سے بچنے کا ذہن ملتا ہے ❁ اَحکامِ شرعیہ نماز وغیرہ کا پریکٹیکل کروایا جاتا ہے ❁ نیکیوں کا خزانہ حاصل ہوتا ہے ❁ اپنی فیلڈ یا شعبے سے متعلق دِینی، ضَروری و دُرست معلومات حاصل ہوتی ہیں ❁ صلاحیتوں میں اِضافہ ہوتا ہے ❁ ہر عمر کا بندہ کورس کر سکتا ہے ❁ ہر طبقے کا فرد کورس کر سکتا ہے ❁ روٹین کے کام ڈسٹرب نہیں ہوتے ❁ کسی خاص تعلیمی قابلیت کی بھی ضرورت نہیں ❁ نوکری یا کاروبار متأثر نہیں ہوتا ❁ بڑے کورس کرنے کا ذہن بنتا ہے ❁ دِین و دِینی لوگوں سے وابستگی برقرار رہتی ہے ❁ ترقی و کامیابی کی نئی راہیں کھلتی چلی جاتی ہیں وغیرہ۔

شارٹ کورسز کی اَقسام، ممالک، زبان، اَیام، یومیہ وقت اور طریقہ کار

تمام شارٹ کورسز عُلَما و مفتیانِ کرام کے زیرِ نگرانی ماہر اور تجربہ کار اَساتذہ کے ذریعے اہلِ سنّت کی معتبر کُتب کی روشنی میں کروائے جاتے ہیں اور یہ کورسز کئی اَقسام پر مشتمل ہیں: رہائشی کورسز، ہفتہ وار کورسز، جز وقتی کورسز، ایونٹ کورسز۔

کورس میں باقاعدہ داخلہ لینے، حاضری شمار کرنے، آخر میں امتحان وغیرہ لینے اور کامیاب ہونے والے طلبہ کی حوصلہ اَفزائی کرنے کا بھی سلسلہ ہوتا ہے، اکثر کورسز کا دورانیہ 3 دن اور بعض کورسز 7 دن، 12 دن اور 30 دن کے بھی ہیں اور شارٹ کورسز کی کلاس کا یومیہ وقت تقریباً دو گھنٹے یعنی 120 منٹ ہوتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِس شعبے کے تحت شارٹ کورسز دنیا بھر کے مختلف ممالک جیسے پاکستان، ہند، نیپال، عمان، کویت، بنگلہ دیش، عرب شریف، آسٹریلیا، انڈونیشیا، رشین اسٹیٹ، سینٹرل افریقہ، ساؤتھ افریقہ، ویسٹ افریقہ، سی لنکا، امریکہ، فارایسٹ، یوکے، یورپ وغیرہ میں مختلف زبانوں جیسے اُردو، انگلش، بنگالی، سواہلی، انڈونیشین، یوگینڈا، پرتگز، نارویجیئن، عربی، سندھی، بلوچی، پشتو، ہندکو میں کروائے جاتے ہیں۔

چند کورسز کا تعارف

اِس شعبے کے تحت جولائی 2024ء تک کی معلومات کے مطابق تقریباً 27 کورسز کروائے جارہے ہیں، ہر کورس کا ایک خوبصورت اور مخصوص نام ہوتا ہے اور عموماً کورس کے نام سے ہی اُس میں سکھائے جانے والے دِینی مواد اور مسائل وغیرہ کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، ذیل میں چند کورسز کا مختصر تعارف ملاحظہ کیجئے:

اِصلاحِ عقیدہ کورس اِس کورس میں اسلام کے بنیادی عقائد، اللہ پاک کی ذات و صِفات، انبیاء، ملائکہ، جِنّات، عالَمِ بَرزَخ، قیامت، جنّت و دوزخ، اِیمان و کفر اور اِمامت و وِلایت سے متعلق مختلف مسائل سکھائے جاتے ہیں۔

وُضو کورس اِس کورس میں وُضو کے 4 فرائض، 12 سنّتیں،

26 مستحبات، 15 مکروہات اور وضو ٹوٹنے کی مختلف صورتوں سے متعلق مسائل سکھائے جاتے ہیں۔

غسل کورس اِس کورس میں غسل کے 3 فرائض، 21 اِحتیاطیں، غسل فرض ہونے کے اَسباب، غسل کا طریقہ اور غسل کی اِحتیاطوں سے متعلق مسائل سکھائے جاتے ہیں۔

فیضانِ نماز کورس اِس کورس میں نماز کے بنیادی مسائل، نماز ادا کرنے کا عملی طریقہ وغیرہ سکھایا جاتا ہے۔

نماز کی شرائط کورس اِس کورس میں نماز کی 6 شرائط طہارت، سترِ عورت، اِستقبالِ قبلہ، وقت، نیت، تکبیرِ تحریمہ سے متعلق مسائل سکھائے جاتے ہیں۔

نماز کے فرائض کورس اِس کورس میں 7 فرائضِ نماز تکبیرِ تحریمہ، قیام، قراءت، رُکوع، سُجود، قعدۂ اَخیرہ اور خُروجِ بصنعِہٖ (یعنی سلام پھیرنا) سے متعلق مسائل سکھائے جاتے ہیں۔

اَحکامِ قربانی کورس اِس کورس میں قربانی کے وُجوب کی شرائط، کن اَفراد پر قربانی واجب ہوتی ہے؟ قربانی کے جانور، اُن کی عمر اور قربانی کے جانور کو ذبح کرنے کا دُرست طریقہ اور مختلف مسائل سکھائے جاتے ہیں۔

اَحکامِ روزہ کورس اِس کورس میں روزے کی فرضیت، روزہ کس پر فرض ہے؟ سحر و اِفطار کے مسائل، روزہ توڑنے یا نہ توڑنے والی چیزوں کا بیان اور مکروہاتِ روزہ کے مسائل وغیرہ سکھائے جاتے ہیں۔

کفن دفن کورس اِس کورس میں میت کو سنّت طریقے سے غسل دینے، کفن دینے اور تدفین کرنے کے شرعی اَحکام و مسائل وغیرہ سکھائے جاتے ہیں۔

اَحکامِ زکوٰۃ کورس اِس کورس میں زکوٰۃ کی فرضیت، زکوٰۃ کس پر واجب ہے؟ کن چیزوں پر زکوٰۃ ہے اور کن پر زکوٰۃ نہیں؟ زکوٰۃ کا حساب کرنے، نکالنے اور اَدا کرنے کا طریقہ وغیرہ مختلف مسائلِ زکوٰۃ سکھائے جاتے ہیں۔

نمازِ عید کورس اِس کورس میں نمازِ عید کا مکمل طریقہ، نمازِ عید کس پر واجب ہے؟ نمازِ عید کا خطبہ، نمازِ عید کی سنّتیں اور آداب وغیرہ مختلف مسائلِ عید سکھائے جاتے ہیں۔

اَحکامِ تراویح کورس اِس کورس میں تراویح پڑھنے، پڑھانے، تراویح میں ختمِ قراٰن کرنے، تراویح میں تلاوت اور اُس سے متعلقہ مختلف مسائل سکھائے جاتے ہیں۔

اِصلاحِ اَعمال کورس اِس کورس میں ظاہری و باطنی گناہوں کی تعریف، اُن کے دُنیوی واُخروی نقصانات، اُن سے بچنے کے طریقے اور اپنے اَعمال کی اِصلاح سے متعلق مختلف مسائل سکھائے جاتے ہیں۔

شارٹ کورسز کی اِجمالی کارکردگی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِس شعبے کے تحت سارا سال ہی دنیا بھر میں شارٹ کورسز کروانے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔

سال 2023ء سے 2024ء تک دنیا بھر میں تقریباً 39 ہزار 248 کورسز کروائے گئے جن میں شریک ہونے والے اَفراد کی تعداد 8 لاکھ 98 ہزار 795 ہے۔

جبکہ پچھلے دس سال 2015ء سے 2024ء تک تقریباً 64 ہزار 482 کورسز کروائے گئے جن میں شریک ہونے والے اَفراد کی تعداد 13 لاکھ 24 ہزار 856 ہے۔

دِین کی بنیادی معلومات کے حصول اور اپنی دنیا و آخرت کی بہتری و دیگر کثیر فوائد کے لئے آپ بھی دعوتِ اسلامی کے تحت شارٹ کورسز کریں اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیں، کسی بھی کورس کی معلومات اور اُس میں داخلہ لینے کے لئے اِس نمبر 03111021226 پر رابطہ فرمائیں یا درج ذیل لنک کا وزٹ کریں۔coursespak@dawateislami.net

جدید ٹیکنالوجی اور دعوتِ اسلامی
Modern technology and Dawat-e-Islami

مولانا عمر فیاض عطّاری مَدَنی*

موجودہ دور سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ آج کا انسان ٹیکنالوجی اور سائنس کے میدان میں اوجِ کمال پر پہنچ چکا ہے۔ نئی نئی ایجادات و انکشافات کے باعث زَمان و مکان کی وُسعتیں سِمٹ چکی ہیں۔ فَضا میں پھیلی ریڈیائی لہریں انسان کے پیغامات دُنیا کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک بِلا تاخیر پہنچا رہی ہیں۔ انسانوں نے سائنس کی بدولت زمین، چاند اور ستاروں تک رسائی حاصل کی ہے۔ کمپیوٹر کی ایجاد اور اس کے گُوناگُوں استعمال نے جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں اس قدر ترقیاں کی ہیں جن کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ بقولِ غالب؛

رَو میں ہے رخشِ عمر، کہاں دیکھیے تھمے
نہ ہاتھ باگ پر ہے نہ پا ہے رکاب میں

اِن ایجادات نے انسان کو متعدد آسانیاں فراہم کی ہیں۔ جس طرف نظر ڈالیے سائنسی کرشموں کے تحیر خیز نظارے انسان کے ہوش اُڑا دیتے ہیں۔ صدیوں کے فاصلے سِمٹ کر لمحوں کی دَسترس میں آگئے ہیں۔ اب دُنیا ایک Global village کا منظر پیش کر رہی ہے۔ ایک واقعہ دُنیا کے ایک کونے میں وقوع پذیر ہوتا ہے تو دوسرے لمحے اس کی خبر دُنیا کے دوسرے کونے میں پہنچ جاتی ہے۔

ٹیکنالوجی نے ہماری زندگی کے سبھی پہلوؤں پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ * موبائل، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کی آمد کے ساتھ مواصلات (Communications) میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ ان کے ذریعے ہم دنیا بھر میں فوراً اطلاعات حاصل کرتے ہیں اور دوستوں اور معاشرتی حلقوں کے ساتھ جڑے رہتے ہیں۔ * E-commerce نے آن لائن خریداری کرنا پہلے سے کہیں زیادہ آسان بنا دیا ہے، صارفین قیمتوں کا موازنہ کرسکتے ہیں، Customers کے Comments پڑھ سکتے ہیں اور گھر بیٹھے آرام سے خریداری کرسکتے ہیں۔ * آن لائن لرننگ پلیٹ فارمز نے تعلیم تک رسائی کو آسان بنا دیا ہے اور طلبہ اب دنیا میں کہیں سے بھی وِرچوئل کلاسز

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ذمہ دار شعبہ "دعوتِ اسلامی کے شب و روز"، کراچی

میں شرکت کر سکتے ہیں۔ ❋ میڈیکل کی فیلڈ میں انسان کے کارنامے باعثِ تعجب ہیں۔ نئی دوائیں، آلات، آپریشنز، لیزر سے علاج اور لیب ٹیسٹ صحت کی دیکھ بھال کو بہتر بناتے ہیں۔

جدید ٹیکنالوجی بُری نہیں قارئینِ کرام! دراصل سائنس و ٹیکنالوجی بھی علم کی شاخیں ہیں۔ ان کے بہت سارے فوائد ہیں، اب یہ انسان پر منحصر ہے کہ وہ ان نعمتوں کو کس طرح استعمال کرے۔ اگر صحیح استعمال کرتا ہے تو فائدہ ہی فائدہ ہے اور اگر غلط استعمال کرتا ہے تو خود نقصان اٹھاتا ہے۔

جس طرح چاقو کوئی بُری چیز نہیں، کلہاڑی کوئی دردناک چیز نہیں۔ لیکن جب ہم ان چیزوں کو صحیح مَصرَف میں لانے کے بجائے ان سے غلط کام لینا شروع کر دیتے ہیں، تب ان میں منفی رُخ پیدا ہو جاتا ہے، جو چاقو سبزی، پھل وغیرہ کاٹنے کیلئے استعمال ہوتا ہے، کلہاڑی لکڑی کاٹنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے ان سے بطورِ ہتھیار کسی کی گردن کاٹیں یا کسی کا خون بہائیں تو اس میں ان چیزوں کی کوئی غلطی نہیں بلکہ اس کا غلط استعمال کرنے والا ہی اصل قصوروار ہے۔

اسی طرح جدید ٹیکنالوجی خود سے کوئی خطرناک چیز نہیں، جب اُسے منفی مقاصد کے لئے استعمال کیا جائے تب اس کے مضر اثرات معاشرے میں ناسور بن کر پھیل جاتے ہیں، لہٰذا ہماری بنیادی ذمّہ داری یہ ہے کہ اپنی نوجوان نسلوں کو یہ سہولیات صرف اور صرف معاشرے کی ترقی اور نشوونما کے کاموں میں استعمال کرنے کی تلقین و تاکید کریں۔

جدید ٹیکنالوجی اور دعوتِ اسلامی ایسے دَور میں جب ٹیکنالوجی کا جادو سر چڑھ کر بول رہا ہو، جدید آلات سے کسی کو راہِ فرار نہیں اور ان سے دامن بچانا کوئی دانشمندی بھی نہیں کہ ایک زمانہ اس سے مستفید ہو رہا ہو اور کسی معقول وجہ کے بغیر اس سے بے اعتنائی برتنا درست نہیں۔ ایسے میں دعوتِ اسلامی نے بھی جدت پسندی کو اختیار کرتے ہوئے دین کی تبلیغ و اشاعت کے لئے جدید ٹیکنالوجی کو اپنایا ہے اور اس کے ذریعے زمانے کے قدم سے قدم ملا کر تبلیغی سفر کو جاری رکھے ہوئے ہے۔

مدنی چینل اشاعتِ دین کے لئے جدید وسائل میں سے ایک الیکٹرونک میڈیا کا استعمال ہے۔ ٹی وی چینل اپنی بات دنیا بھر میں پہنچانے کا نہایت مؤثر ذریعہ ہے۔ دعوتِ اسلامی نے 2008ء میں مدنی چینل کا آغاز کیا۔ مدنی چینل بہت تیزی سے دنیا بھر میں عام ہو رہا ہے، اس وقت مدنی چینل اُردو، مدنی چینل انگلش، مدنی چینل بنگلہ، ”کڈز مدنی چینل“ اور ”بزرگوں کا مدنی چینل“ کی ٹرانسمیشن آن ائیر ہو رہی ہیں۔ ان سب چینلز کی فری لائیو انٹرنیٹ اسٹریمنگ یوٹیوب اور دیگر ویب سائٹس پر بھی کی جاتی ہیں۔ مدنی چینل کے تمام پروگرامز انسانی کردار کی مذہبی، اخلاقی اور سماجی اصلاح کرنے کے علاوہ صحت و تعلیم پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ اس چینل کی خاص بات یہ ہے کہ اس چینل پر نہ تو کسی قسم کا کوئی Add آتا ہے اور نہ ہی کسی قسم کا کوئی میوزک یا بے پردگی کا کوئی مسئلہ! کوئی تھوڑی دیر بھی یہ چینل لگالے تو اس کو دین کی باتیں سیکھنے کو ملیں گی۔ کمال یہ ہے کہ مدنی چینل دیکھ کر کئی غیر مسلم مسلمان بھی ہو چکے ہیں۔

مصنوعی ذہانت کا استعمال دعوتِ اسلامی A.I کا استعمال کرتے ہوئے ویڈیوز کو دیگر زبانوں میں ترجمہ کرنے کا کام بھی شروع کر چکی ہے جس سے بہت سے ممالک کے لوگ مستفید ہو سکیں گے۔

آئی ٹی اس ڈیپارٹمنٹ کا کام اسلامی موبائل ایپلی کیشنز

بنانا، اسلامی ویب سائٹس بنانا / اُنہیں اپڈیٹ کرنا، اسلامی سافٹ ویئرز بنانا اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال سے دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی اگست 2024ء تک قراٰن، تفسیر، حدیث، سیرتِ مصطفےٰ، اسلامی کتابوں اور روحانی علاج سمیت دیگر موضوعات پر 32 سے زائد موبائل اپلی کیشنز بناچکی ہے جبکہ 40 سے زائد ویب سائٹس مجلس آئی ٹی دعوتِ اسلامی Run کررہی ہے جن سے دنیا بھر کے لاکھوں لاکھ صارفین (Users) فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ ان اپلی کیشنز اور ویب سائٹس پر ہزاروں کتابوں / رسالوں کی PDF، ہزاروں ویڈیو نعتیں، بیانات اور کالز موجود ہیں جن تک User بڑی آسانی سے Access حاصل کرسکتا ہے۔

چند اہم ایپس اور ان کا مختصر تعارف

❁ **القراٰن الکریم** (Al Quran-ul-Kareem):

1M+Downloads

اس کے ذریعے کسی مخصوص پارہ، سورت یا آیت کی تلاوت کرسکتے ہیں، مختلف قاریوں کی آواز میں تلاوت سن سکتے ہیں۔

❁ **صِراطُ الجنان** (Sirat ul Jinan):

1M+Downloads

قراٰنِ پاک، مکمل ترجمہ اور تفسیر۔

❁ **معرفۃُ القراٰن** (Marifat ul Quran):

100K+Downloads

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ قراٰن مع مختلف موضوعات کا ڈیٹا سرچ۔

❁ **بہارِ شریعت** (Complete Bahar e Shariat):

500k+ Downloads

بہارِ شریعت کے 20 حصوں کا مطالعہ مع سرچنگ کی سہولت۔

❁ **دارُ الافتاء اہلِ سنّت** (Dar-ul-ifta Ahlesunnat):

100K+Downloads

دارُ الافتاء اہلِ سنّت کے ہزاروں فتاویٰ ریڈنگ، سرچنگ اور شیئرنگ کی سہولت کے ساتھ۔

❁ **کُتب لائبریری** (Islamic eBooks Library):

500k+ Downloads

دِینی کتابوں کی آن لائن ایپ۔

❁ **اَوقاتِ نماز** (Prayer Times):

5M+Downloads

دُنیا کے لاکھوں مقامات کے نمازوں کے دُرست اَوقات معلوم کرسکتے ہیں، سمتِ قبلہ دیکھ سکتے ہیں۔

❁ **نیک اعمال** (Neik Amaal):

500k+ Downloads

روزانہ کی بنیاد پر اپنے معمولات کو چیک کرکے نیک بننے میں مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔

❁ **حج و عمرہ** (Hajj and Umrah):

100K+Downloads

حج و عمرے کا طریقہ، ضروری مسائل، ویڈیوز، دعائیں، مکہ، مدینہ، جدہ کے موسمی اَحوال اور کرنسی کنورٹر وغیرہ۔

❁ **کلمہ اور دُعا** (Kalma and Dua):

1M+Downloads

چھوٹے بچّوں کی دِینی تربیت کیلئے بہترین ایپ، چھ کلمے، مختلف دعائیں، سنّتیں اور آداب اور اَخلاقی تربیت کے ساتھ۔

❁ **اِسلامی بیانات** (Islamic Speeches):

100K+Downloads

سینکڑوں مختلف موضوعات پر تحریری بیانات۔

※ **مدنی چینل** (Madani Channel):

1M+Downloads

اُردو، انگلش، بنگلہ زبان میں مدنی چینل Live۔

※ **روحانی علاج** (Online Rohani Ilaj & Istikhara):

100K+Downloads

استخارہ اور ظاہری و رُوحانی بیماری کی آن لائن کاٹ کروائی جاسکتی ہے، گھر بیٹھے آن لائن تعویذات منگوائے جاسکتے ہیں، سلسلۂ قادریہ رَضویہ عطّاریہ میں مرید بھی کروایا جاسکتا ہے۔

※ **دعوتِ اسلامی ڈیجیٹل سروسز** (Dawateislami Digital Services):

500k+ Downloads

عوام کی آسانی کیلئے ایک ایپ بنام "Dawateislami Digital Services" بھی تیار کی گئی ہے جس میں دعوتِ اسلامی کی تمام ایپس اور سوشل میڈیا لنکس موجود ہیں یہ ایپلی کیشن اس Qr-Code کو اسکین کرکے انسٹال کرسکتے ہیں۔ نیز اِن تمام Apps کو Update بھی کیا جاتا ہے، گوگل پلے وغیرہ پر اِن Apps کے نام لکھ کر سرچ کرکے اِنسٹال بھی کیا جاسکتا ہے۔

سوشل میڈیا دعوتِ اسلامی نے سوشل میڈیا کے ایک حصے کو بہترین تربیت گاہ میں بدلتے ہوئے 11 نومبر 2015ء کو سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ کا آغاز کیا۔ اس ڈیپارٹمنٹ کے 10 سَب ڈیپارٹمنٹس ہیں اور ان تمام ہی ڈیپارٹمنٹس میں کام کرنے والے افراد پروفیشنل، ٹرینڈ اور اپنی اپنی فیلڈ کے ایکسپرٹ ہیں۔ دعوتِ اسلامی کا سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ تقریباً 6 کروڑ 41 لاکھ لوگوں تک دُرست معلومات پہنچارہا ہے۔ 59 سے زائد فیس بک پیجز، 39 سے زائد یوٹیوب چینلز، 19 ٹوئٹر اکاؤنٹس، 20 انسٹاگرام اکاؤنٹس سمیت واٹس ایپ گروپس، ای میل گروپس، ویکیپیڈیا، ٹک ٹاک اور کئی سوشل سائٹس پر اس وقت دعوتِ اسلامی خالص دینی اور اَتھینٹک کانٹینٹ جاری کررہی ہے۔ کُل ملا کر **دعوتِ اسلامی کے سوشل میڈیا پر 100 سے زائد اکاؤنٹس ہیں جن میں فالوورز کی تعداد 641 ملین** (Million) **یعنی 6 کروڑ 41 لاکھ** ہے جبکہ **ویوز کی تعداد بلینز** (Billions) **یعنی 100 کروڑ سے بھی اوپر جا پہنچتی** ہے۔ سوشل میڈیا دعوتِ اسلامی پاکستان، امریکا، افریقہ، یوکے، انڈونیشیا، افغانستان، فرانس، لندن، پیرس، عرب شریف سمیت دنیا بھر میں متلاشیانِ علم کی علمی پیاس بجھا رہا ہے۔ فیس بک پر **کم و بیش 7 بلین ویوز**، یوٹیوب پر مجموعی طور پر **40 ملین ویوز** کا ٹریفک، انسٹاگرام پر **5 ملین**، ٹوئٹر پر **7 ملین**، واٹس ایپ پر روزانہ **+237k**، ای میل پر **+136.5k** افراد کا ٹریفک ہوتا ہے۔

آن لائن لرننگ تعلیم کے شعبہ میں جدید ٹیکنالوجی کا کردار وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتا چلا جارہا ہے۔ اس اہمیت کے پیشِ نظر دعوتِ اسلامی نے وِرچوئل ایجوکیشن سسٹم متعارف کروایا اور فیضان آن لائن اکیڈمی کی بنیاد رکھی۔ اکیڈمی کی جانب سے بوائز کو بوائز اور گرلز کو گرلز ٹیچرز ہی مہیا کئے جاتے ہیں۔ اسٹوڈنٹس کیلئے مختلف سلائیڈز موجود ہیں۔ ہر اسٹوڈنٹ اپنی مرضی کا وقت رکھ سکتا ہے۔ معلومات کے مطابق فیضان آن لائن اکیڈمی کی جانب سے اس وقت 56 دینی و تربیتی کورسز کروائے جارہے ہیں اور دنیا بھر سے 23 ہزار 250 سے زائد اسٹوڈنٹس دعوتِ اسلامی کے آن لائن ایجوکیشن سسٹم سے منسلک ہیں۔

دعوتِ اسلامی اور بچوں کی تربیت کا اہتمام

مولانا عثمان فاروقی عطاری مدنی*

تاریخ کے مطالعے سے یہ بات پتا چلتی ہے کہ پہلے کے وقتوں میں جب کسی سلطنت کا بادشاہ دوسرے علاقوں پر قبضہ کرنا چاہتا تو وہ جنگ و جدال یا لشکر کشی کے ذریعے انہیں فتح کرتا اور وہاں اپنی حکمرانی قائم کرتا ہے۔ ماضی قریب میں بھی یہ سلسلہ جاری تھا یہاں تک کہ وقت نے کروٹ بدلی، سائنس کی ترقی کا سفر شروع ہوا، انڈسٹریل ریولوشن آیا، انٹرنیٹ کی ایجاد نے ایک انقلاب برپا کیا اور پوری دنیا ایک گلوبل ولیج بن گئی اور اس طرح انسانیت ایک نئے دور میں داخل ہوگئی۔ سب کچھ بدل گیا مگر انسانی فطرت نہ بدلی ہے اور نہ ہی بدل سکتی ہے۔ اعلیٰ کی ادنیٰ پر حکمرانی کرنے یا طاقتور کا کمزور کو دبانے کی فطرت آج بھی انسانوں میں پائی جاتی ہے البتہ انداز بدل گیا ہے۔ آج کسی قوم کو فتح کرنے کیلئے اس پر لشکر کشی نہیں کی جاتی بلکہ مواصلاتی ذرائع جیسے ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعے مخالف قوم کے اصل اثاثے یعنی نوجوانوں بالخصوص بچوں کی اس طرح ذہن سازی کی جاتی ہے کہ وہ غیر شعوری طور پر اپنی تاریخ، تہذیب اور اپنے مذہبی اقدار سے منہ موڑ کر دشمن کے ہمنوا بن جاتے ہیں اور جوں جوں وہ بڑے ہوتے جاتے ہیں اس کے نتائج ہمارے سامنے آنا شروع ہوجاتے ہیں۔ آج کے نوجوانوں میں اسلامی احکامات سے دوری بلکہ مذہب بیزاری کا رجحان ہمیں بہت زیادہ دیکھنے کو مل رہا ہے اور وہ غیروں کی تباہ کن تہذیب کو گلے لگائے ہوئے نفسانی خواہشات کی تکمیل میں مشغول نظر آتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بات بالکل واضح ہے کہ دشمن ہمارے مستقبل کے معماروں یعنی نونہالوں کو پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے ٹارگٹ کر رہا ہے اور وہ بہت حد تک اس میں کامیابی بھی حاصل کر رہا ہے اور یہ بات بالکل واضح ہے کہ لوہے کو لوہا کاٹتا ہے لہٰذا اس بات کی بہت ضرورت تھی کہ بچوں کی ذہن سازی کرنے اور ان کی دینی و اخلاقی تربیت کرنے کا بھی کوئی متبادل نظام ہونا چاہئے۔

اَلحمدُ لِلّٰہ اکیسویں صدی کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ دنیائے اسلام کی سب سے بڑی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی نے جہاں دین و دنیا کے کئی شعبوں میں مثالی اور انقلابی کارنامے انجام دیے ہیں وہیں بچوں کی دینی اور اخلاقی تربیت کیلئے بھی پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا میں بھی وہ خدمات سرانجام دی ہیں جو اَلحمدُ لِلّٰہ اپنی مثال آپ ہیں، آیئے! مختصراً ان کا جائزہ لیتے ہیں۔

کڈز مدنی چینل الیکٹرانک میڈیا کے اس دور میں ٹیلی ویژن چینلز کی اپنی جگہ ایک اہمیت ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی چینل پر بچوں سے متعلق 5 گھنٹے کی نشریات چلتی ہیں جس میں مختلف طرز کے پروگرامز بچوں کی دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیے گئے ہیں۔ پیغامِ قراٰن آسان انداز میں بچوں کو سمجھانے کیلئے پروگرام نور والی کتاب ہے، سیرتِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم پر مشتمل پروگرام لائف آف محمد صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم ہے جس میں آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کی سیرت کے ان پہلوؤں کا انتخاب کیا جاتا ہے جو آسان اور بچوں کے حساب سے عام فہم ہو، اس کے علاوہ ایک تین پانچ، بچوں کا خبرنامہ، آئیڈیل اسکول وغیرہ پروگرامز اپنی نوعیت کے انوکھے اور منفرد پروگرامز ہیں، بچیوں کی تربیت کے لئے خاص پروگرام بچیوں کی تربیت ہے، یونہی مختلف ایونٹس جیسے ربیعُ الاوّل، ربیعُ الآخر، رمضان شریف، بقر عید اور بزرگانِ دین کے ایام جیسے پہلی محرم شریف، 10 محرم شریف، 25 صفر شریف وغیرہ مواقع پر بچوں اور بچیوں کے خاص پروگرامز

* کڈز مدنی چینل فیضانِ مدینہ، کراچی

ہوتے ہیں اور اسلامی معلومات سے بھرپور سیزنل کوئز پروگرام: زیروزبر بھی ہے۔ بچّوں کی دلچسپی کے پیشِ نظر ان پروگرامز میں دلچسپ ایکٹیوٹیز کو شامل کیا جاتا ہے تاکہ کھیل ہی کھیل میں بچّوں کی نہ صرف دینی اور اخلاقی تربیت ہو بلکہ ان کی معلومات میں بھی اضافہ ہو۔ یہ بات بالکل واضح ہے کہ کیمرہ فیس کرنا اور لائیو پروگرام کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اسی کِڈز مدنی چینل نے کئی بچّوں کو مبلغ بنا دیا ہے جو ایسی جاندار اور شاندار ہوسٹنگ کرتے ہیں کہ بڑے بھی دیکھتے ہی رہ جاتے ہیں۔

غلام رسول کارٹونز میں بچّوں کا انٹرسٹ محتاجِ بیان نہیں اور کارٹونز جس طرح بچّوں کے ذہنوں پر اثر انداز ہوتے ہیں وہ ہم سب جانتے ہیں۔ کارٹونز D2 ہوں یا D3 دونوں ہی بچّوں میں بہت مقبول ہیں۔ D3 کارٹون غلام رسول اور کنیز فاطمہ سیریز نے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کارٹونز کی دنیا میں ایک انقلاب برپا کر دیا ہے۔ ان کارٹونز کی millions میں ویورشپ ہے تادمِ تحریر سب سے زیادہ دیکھی جانی والی ویڈیو کے ویوز 118 millions ہیں اور یہ سوشل میڈیا میں کامیابی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ D2 میں بچّوں کی نظمیں (Rhymes)، دُعائیں اور "سعد اور سعدیہ" کی سیریز بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اپنی مثال آپ ہے۔ ان کارٹونز کے ذریعے قرآنی معلومات، احادیثِ رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور اسلامی عقائد سکھائے جاتے ہیں اس کے ساتھ ہی good manners بھی سکھائے جاتے ہیں۔

بچّوں کی دنیا پرنٹ میڈیا میں بھی دعوتِ اسلامی نمایاں خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ عوامُ النّاس کی روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق ایک بہترین میگزین "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" ہے جس کا ایک سیکشن بچّوں سے متعلق ہے، اس میں بچّوں کیلئے مختلف سلسلے پیش کئے جاتے ہیں، جن میں سے "آؤ بچو حدیثِ رسول سنتے ہیں"، "حروف ملائیے"، "بچّوں اور بچیوں کے نام"، "ننھے میاں کی کہانی" اور "آخری نبی کا پیارا معجزہ" کا نام نمایاں ہے۔ ان سلسلوں کے تحت مجموعی طور پر 250 سے زائد مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ ان کہانیوں اور حکایات میں بچّوں کیلئے نکات اور نصیحتیں ذکر کی جاتی ہیں جبکہ سلسلہ "ماں باپ کے نام" میں مختلف پہلوؤں سے بچّوں کی تربیت پر مبنی نکات وروایات ذکر کی جاتی ہیں جن کے مخاطب ماں باپ ہوتے ہیں۔ اس سلسلے کے تحت اب تک 40 سے زائد اہم موضوعات لکھے جا چکے ہیں۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے بھی صاحبِ اولاد افراد کو اپنے بیانات، کتب و رَسائل اور مدنی مذاکروں کے ذریعے اولاد کی تربیت کا ذہن دیا ہے۔ آپ نے بچّوں کی ذہنی سطح کے مطابق جو دلچسپ اور سبق آموز رسائل تحریر فرمائے وہ یہ ہیں: 1 فرعون کا خواب 2 دودھ پیتا مدنی منا 3 جھوٹا چور 4 نور والا چہرہ 5 بیٹا ہو تو ایسا۔ بچّوں سے متعلق لٹریچر کے لئے دعوتِ اسلامی کا ادارہ اسلامک ریسرچ سینٹر کا شعبہ "بچّوں کی دنیا" مصروفِ عمل ہے چنانچہ مکتبۃُ المدینہ سے اس شعبہ کے بھی کچھ رسائل سبق آموز کہانیوں کی صورت میں شائع ہوئے ہیں: 1 رہنمائی کرنے والا بھیڑیا 2 لالچی کبوتر 3 چالاک خرگوش 4 بے وقوف کی دوستی۔ آئندہ آنے والے رسائل یہ ہیں: 1 پیارے نبیوں کی زندگی سیریز 2 بچّوں کے لئے قرآنی واقعہ سیریز 3 بچّوں کی 40 دعائیں (تصویروں کے ساتھ) 4 بچّوں کی نماز (تصویروں کے ساتھ)۔

قارئینِ کرام! بچّوں کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے دعوتِ اسلامی کے صرف یہی اقدامات نہیں ہیں بلکہ دینی و دنیاوی تعلیم سے ہم آہنگ دارُالمدینہ انٹرنیشنل اسلامک اسکول سسٹم اور ذہنی اور جسمانی طور پر معذور بچّوں کیلئے Faizan Rehabilitation Center کا قیام بھی قابلِ ذکر خدمات میں سے ہے۔ اس کے علاوہ دنیا بھر میں مدرسۃُ المدینہ کے ذریعے لاکھوں بچے اور بچیوں کو تجوید و قراءت کے ساتھ قرآنی تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے اور ان کی اَخلاقی تربیت کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کا یہ خاصہ ہے کہ دین اور دنیا کے جس شعبہ میں بھی کام کیا ہے اس میں ایک مقام حاصل کیا ہے۔ دینی اور دنیاوی لحاظ سے بالخصوص بچّوں کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے دعوتِ اسلامی کی خدمات اِنْ شَآءَ اللہ الکریم رہتی دنیا تک یاد رکھی جائیں گی۔

اللہ کریم! دعوتِ اسلامی کو خوب ترقی و عروج عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مساجد کی تعمیر و آبادکاری کے لئے دعوتِ اسلامی کا کردار

مولانا محمد ناصر جمال عطاری مدنی*

جیسے دھوپ اور تپش سے بچنے کے لئے جگہ جگہ درخت لگانے کی بہت اہمیت ہے ایسے ہی ایمان کی حفاظت اور عمل کی تقویت کیلئے جگہ جگہ مسجدیں بنانے کی بھی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اسی ضرورت کے پیشِ نظر جگہ جگہ مسجدیں بنائی جاتی ہیں۔

یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ 43 سال سے دعوتِ اسلامی مسلمانوں کی دینی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کامیاب کوششیں کررہی ہے، جن میں نمایاں ترین کوشش مساجد کی تعمیر اور اُس کی آبادکاری ہے۔ آیئے! ہم مختصراً دعوتِ اسلامی کی اِن دونوں جہتوں سے کی جانے والی خدمات کا جائزہ لیتے ہیں:

دعوتِ اسلامی اور تعمیرِ مساجد

مسجد کی تعمیر سے پہلے اُس کی جگہ حاصل کرنے کا مرحلہ آتا ہے جس کیلئے دعوتِ اسلامی نے "پراپرٹی ڈیپارٹمنٹ" بنایا ہے، یہ ادارہ اِس بات کی جانچ کرتا ہے کہ مسجد کیلئے حاصل کی جانے والی جگہ کسی اور کی ملکیت تو نہیں ہے؟ اِس جگہ میں کسی وارث کا حق تو شامل نہیں؟ وغیرہ۔ اس طرح تحقیق و تفتیش کرکے پورے اطمینان کے بعد قانونی طور پر دعوتِ اسلامی ٹرسٹ کے نام پر وہ جگہ لی جاتی ہے۔

جگہ حاصل کرنے کے بعد دعوتِ اسلامی کے کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ماہر انجینئرز کے ذریعے جگہ کا نقشہ بنواتا، مٹیریل کی کوالٹی چیک کرواتا اور تعمیرات کے دوران ہر طرح سے جائزہ لینے کا اہتمام کرتا ہے، تعمیرات کے ہر ہر مرحلے میں شرعی راہنمائی لینے اور اُس کے مطابق عمل کرنے کا پوری طرح خیال رکھا جاتا ہے۔ اِن تمام کوششوں کے بعد جو مسجد تعمیر ہوتی ہے اُس کی مضبوط اور خوب صورت عمارت دیکھنے کے قابل ہوتی ہے۔

چند دل چسپ باتیں

دعوتِ اسلامی کی تعمیرِ مساجد میں چند باتیں بہت دلچسپ ہیں جیسے

1 کوشش کی جاتی ہے کہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے میں ساداتِ کرام کو شامل کیا جائے۔

2 دعوتِ اسلامی نے یورپی ممالک میں مساجد کا پورا جال بچھایا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یوکے، امریکہ، اسپین، کینیا، کوریا،

*ذمہ دار شعبہ فیضانِ حدیث، المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Center)

ساؤتھ افریقہ اور انڈونیشیا وغیرہ کثیر ممالک میں دعوتِ اسلامی کی مساجد و مدارس قائم ہیں، سینکڑوں امام صاحبان بھی دعوتِ اسلامی کے باقاعدہ اجیر ہیں جو مساجد کی آباد کاری کے لئے خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

3 دعوتِ اسلامی نے مساجد کے ساتھ مدارس، مدنی مراکز و جامعات بھی قائم کئے ہیں۔

4 غیر مسلموں کی فروخت ہونے والی عبادت گاہوں کو خرید کر مسجد بنایا ہے۔

5 جہاں شیطان کی عبادت ہوتی تھی اُن جگہوں کو خرید کر مسجد میں تبدیل کر دیا ہے۔

6 اسلام کی مقدّس ہستیوں یا قراٰنِ پاک سے متعلق دنیا کے کسی حصّے میں کوئی نازیبا حرکت کی جاتی ہے تو آپ کی دعوتِ اسلامی اُس نام سے دنیا بھر میں مسجد بنانے کا اعلان کر دیتی ہے۔ فیضانِ قراٰن، فیضانِ جمالِ مصطفےٰ، فیضان عائشہ صدیقہ وغیرہ نام سے کئی مساجد اِن نازیبا حرکتوں کا عملی جواب ہیں۔

7 دنیا کے گرم علاقوں میں مسجدیں ہوادار بنانے کی کوشش کی جاتی ہے اور جہاں ضرورت ہوتی ہے وہاں ایئر کنڈیشنز لگانے کا پورا پورا اہتمام کیا جاتا ہے اسی طرح ٹھنڈے علاقوں میں سردی سے بچانے کا اہتمام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

دعوتِ اسلامی اور مساجد کی آباد کاری

رئیسُ القلم حضرت علّامہ ارشد القادری رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک موقع پر فرمایا: ذہانتوں پر کسی قوم کی اجارہ داری نہیں ہے، ہمارے یہاں بھی ایک سے ایک ذہین بچے پیدا ہوتے ہیں لیکن ناساز گار ماحول میں اُن کی ذہانتوں کو پنپنے کا موقع نہیں ملتا۔ اگر پوری قوم کی طرف سے ذہانتوں کی تلاش اور اُن کے تحفظ کا کوئی مؤثر انتظام کیا جائے تو ہمارے اُفق پر بھی ایک سے ایک علم و فن کے ستارے طلوع ہوسکتے ہیں۔(خطبہ صدارت بموقع کل ہند سنی کانفرنس، دہلی 1995) رئیسُ القلم نے **"ذہین افراد کی تلاش"** اور **"اُن کے تحفظ کے مؤثر انتظام"** کو علم و فن کی ترقی کے لئے ضروری قرار دیا ہے، اِن دونوں اُمور کا بہترین مقام مسجد ہے، یہی وجہ ہے کہ دعوتِ اسلامی نے مساجد کو اِن 43 سالوں میں درسگاہ (Educational Center) اور تربیت گاہ (Training Center) کے طور پر متعارف (Introduce) کروایا ہے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مسجدیں بھی آباد ہوئیں اور دعوتِ اسلامی نے جو ادارتی نظام بنایا ہے اُس کی کامیابی کے پیچھے دعوتِ اسلامی کے تربیت یافتہ اِن نمازیوں کا بہت بڑا کردار ہے۔ یہاں تک تو آپ پر مساجد کی آباد کاری کی اہمیت واضح ہوئی ہوگی، اب یہ بھی جان لیجئے کہ دعوتِ اسلامی مسجدیں آباد کیسے کرتی ہے؟

1 حکیمُ الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مسجد کا کمال عمارت سے نہیں بلکہ امام سے ہے۔(مراٰۃ المناجیح، 1/336) منصبِ امامت کی اِس اہمیت و حساسیت کے پیشِ نظر دعوتِ اسلامی امامت کورس اور تخصص فی الامامت بھی کرواتی ہے جس کے نتیجے میں سوسائٹی کو صحیح نماز پڑھانے والے امام کے ساتھ ساتھ ایک داعی و مبلّغ میسّر آتا ہے جو نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کا صحیح طریقہ سیکھ کر اِس کی تربیت بھی حاصل کر چکا ہوتا ہے۔ امامت کی اِس ٹریننگ سے لوگوں کے دل اُس امام سے جُڑ جاتے ہیں اور وہ مسجد میں آنا شروع کر دیتے ہیں۔

2 بلاشبہ دعوتِ اسلامی "مسجد بھرو تحریک" ہے اور اِس تحریک کو مؤثر ترین بنانے کے لئے دعوتِ اسلامی نے 12 دینی کاموں کا پورا نظام بنایا ہوا ہے جس کی بدولت مسجدیں آباد ہوتی ہیں۔

3 دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات، تربیتی اجتماعات

وغیرہ ایونٹس عام طور پر مسجد میں ہی ہوتے ہیں، یہ بھی مسجد کی آبادکاری کا ذریعہ ہے۔

4 مدارسُ المدینہ اور جامعاتُ المدینہ وغیرہ جیسے تعلیمی ادارے مسجد کے ساتھ بنائے جاتے ہیں تاکہ طلبۂ کرام کا رشتہ شروع سے ہی مسجد سے مضبوط ہوجائے۔

حافظِ ملّت حضرت مولانا عبدُ العزیز محدث مبارک پوری رحمۃُ اللہ علیہ لکھتے ہیں: انسان جسم اور روح کا مجموعہ ہے، جب کہا جاتا ہے: "فلاں آدمی مر گیا۔" تو بتاؤ! جسم و روح میں سے کون سی چیز ہے جو مر گئی یا فنا ہوگئی؟ کیا روح مر جاتی ہے؟ ہر گز نہیں، اہلِ اسلام ہی نہیں بلکہ فلاسفر کا بھی یہ عقیدہ ہے کہ روح نہیں مرتی۔ پھر جسم مر جاتا ہے؟ یہ بھی نہیں، اِسے تو تم آنکھوں سے دیکھتے ہو، ہاتھوں سے ٹٹولتے ہو، تمام اعضاء اپنی جگہ سلامت ہیں، کوئی عُضو (جسم کا حصہ) فَنا نہیں ہوا، پھر موت کیا ہے؟ میں کہتا ہوں: موت جسم اور روح کے اختلاف کا نام ہے، جب تک روح اور جسم میں اِتّصال و اتفاق تھا آدمی زندہ تھا، جب دونوں میں اختلاف اور جدائی ہوگئی، کہہ دیا: انسان مر گیا۔ معلوم ہوا: اتفاق زندگی ہے اور اختلاف موت۔ ایک جسم و روح کا اختلاف شخص کی موت ہے، اَفرادِ خانہ کا اختلاف گھر کی موت ہے، ایک محلہ، ایک گاؤں، ایک شہر یا ایک ملک کا اختلاف اُس محلّہ، گاؤں، شہر یا ملک کی موت ہے۔

(حافظ ملّت نمبر، ص184، 185)

مساجد کی آبادکاری میں اتفاق کی فضا قائم رہنا بہت ضروری ہے تاکہ انتظاماتِ مسجد بہتر طور پر چل سکیں اس سلسلے میں دعوتِ اسلامی اپنا کردار ادا کرتی ہے اور جہاں کہیں نااتفاقی کی فضا پیدا ہوتی ہے تو حد درجہ حکمتِ عملی کے ساتھ اختلاف کا خاتمہ کرکے اتفاق پیدا کرنے کی کامیاب کوشش کرتی ہے۔

اَلحمدُ لِلّٰہ الکریم! اگست 2024ء تک دعوتِ اسلامی کی مجلس خُدامُ المساجد والمَدارِس کے زیرِ انتظام 5243 مساجد ہیں اور ان کی تعمیر و ترقی کا کام جاری ہے۔ جبکہ سینکڑوں پلاٹس حاصل کئے جاچکے ہیں جن پر ان شاء اللہ مساجد و مدارس تعمیر ہوں گے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ اسلامک ریسرچ سینٹر المدینۃُ العلمیہ سے ایک کتاب بنام "آؤ مسجدیں آباد کریں" بھی شائع ہوگئی ہے جس میں مسجد کی تعمیر و آباد کاری کے فضائل، مسجد انتظامیہ، امام مسجد اور دیگر اراکینِ مسجد کی ذمّہ داریوں کو مفصل بیان کیا گیا ہے اور مسجد کی آبادکاری کے حوالے سے اہم باتیں شامل ہیں۔

مسجد اور مدرسہ بنانا ثواب کمانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ آیئے! مسجدیں بنانے اور اِن کو آباد کرنے میں ہم دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیتے ہیں۔

For Nafila Donation

Account Title:
DAWAT-E-ISLAMI TRUST

Account Number:
0017-1008761787

IBAN#:
PK78ALFH0017001008761787

SWIFT CODE: ALFHPKKA
BANK NAME: Bank Alfalah
BRANCH CODE: 17

For Online Donation:

https://buildamasjid.net/donation Page

Contact Us: +923161121463

FGRF
دعوتِ اسلامی کی فلاحی خدمات

مولانا سید عمران اختر عطاری مدنی*

دینِ اسلام دینِ فطرت ہے، اس کا مزاج تکریمِ اِنسانیت، نفع بخشی اور فیض رسانی ہے۔ اسلام نے بے سہارا افراد اور دُکھی انسانیّت کی مدد و اِعانت پر بہت زور دیا ہے۔ عصرِ حاضر میں عاشقانِ رسول کی عالمگیر عظیم دینی تنظیم دعوتِ اسلامی اُمَّتِ مُسلِمہ کی نہ صرف علمی و فکری راہنمائی کر رہی ہے بلکہ معاشرے میں دُکھی انسانیّت کی خدمت اور مجبور و محروم طبقے کی ہر ممکن مدد کیلئے بھی کوشاں ہے۔ رفاہی کاموں کی انجام دہی کیلئے دعوتِ اسلامی نے باقاعدہ ایک ڈیپارٹمنٹ ”FGRF“ قائم کیا ہوا ہے جس کے ذریعے تعلیم، صحت اور فلاحِ عامہ کے میدانوں میں انسانیت کو جہالت، بیماری، غربت، بے روزگاری، قدرتی آفات اور بحرانوں سے نجات دلانے کے لئے ماہر ٹیم سرگرمِ عمل ہے۔

وطنِ عزیز میں ناگہانی آفات کے مواقع پر دعوتِ اسلامی ہمیشہ پیش پیش رہتی ہے۔ سیلاب، زلزلہ، طوفانوں سے لوگوں کی جان و مال کو جب جب نقصان پہنچا، یا اس کے خطرات لاحق ہوئے تو دعوتِ اسلامی کے ہزاروں کارکن مدد کیلئے آگے آئے اور ملک کے دُور دراز علاقوں میں جاکر متأثرین کو طبی، مالی اور اَخلاقی معاونت فراہم کی۔ یہ سلسلہ آفات کے دنوں میں ہی نہیں بلکہ سارا سال مختلف صورتوں میں جاری رہتا ہے۔

دعوتِ اسلامی کی فلاحی خدمات کا جائزہ

FGRF کا وسیع نیٹ ورک پینسٹھ (65) سے زائد ممالک میں پھیلا ہوا ہے اور افرادی قوت کی وسیع دستیابی اِسے دیگر اداروں سے ممتاز بناتی ہے۔ FGRF کے تحت وبائی امراض، حادثات، زلزلہ، سیلاب، بارش کی آفات، آگ لگنے / بلڈنگ گرنے کے واقعات وغیرہ میں مدد کرنے، حالات کے ستائے ہوئے غریب لوگوں میں راشن کی تقسیم کرنے، صحرائے تھر اور چولستان میں واٹر پمپس لگانے، کنویں کھدوانے، اولڈ ہاؤسز میں دعوتوں کا اہتمام کرنے، ہیٹ اسٹروک اسٹیبلائزیشن کیمپس قائم کرنے اور پاکستان سمیت کئی ممالک میں مختلف

* فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ماہنامہ فیضان مدینہ کراچی

مقامات پر سحر و افطار کروانے کا اہتمام نہایت منظم انداز میں انجام دیا جارہا ہے۔

FGRF کے تحت بالخصوص زندگی کے ان چار شعبوں میں کام ہو رہا ہے: 1 ہیلتھ 2 ایجوکیشن 3 ڈیزاسٹر ریلیف 4 انوائر مینٹل پروٹیکشن۔

1 ہیلتھ کے تحت قائم کردہ شعبے

◉ ری ہیبلی ٹیشن سینٹر (معذور بچوں کا علاج) ◉ مدنی ہیلتھ کیئر سینٹر ◉ موبائل ہیلتھ کیئر یونٹ ◉ تھیلیسیمیا کے خلاف فائٹ ◉ طبی امداد۔

مختلف معذور بچوں کا علاج آٹزم (Autism) اور سماعت کی معذوری کے ساتھ ساتھ حِسّی مسائل کے شکار بچوں کی بحالی بھی FGRF کی ترجیحات میں شامل ہے۔ اس سلسلے میں FGRF نے "فیضان ری ہیبلی ٹیشن سینٹر" کے 4 کیمپسز قائم کئے ہیں جن میں مجموعی طور پر 650 سے زائد معذور بچوں کا علاج کیا جاچکا ہے۔ 1200 سے زائد معذور بچوں کی بیماریوں کی تشخیص کی جاچکی ہیں، اور اگلے سیزن کیلئے 2500 سے زائد معذور بچوں کے علاج کی رجسٹریشن کی جاچکی ہے۔

مدنی ہیلتھ کیئر سینٹر پہلا مدنی ہیلتھ کیئر سینٹر کراچی کے علاقے عائشہ منزل میں تیار کیا گیا اور افتتاح کے پہلے سال ہی 25000 سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا۔

موبائل ہیلتھ کیئر یونٹ FGRF موبائل ہیلتھ کیئر یونٹ کے ذریعے بھی پریشان اُمّت کی خیر خواہی میں مصروف ہے، یہ موبائل ہیلتھ کیئر یونٹ بالخصوص غریب شہریوں اور پسماندہ علاقوں میں جا جا کر قدرتی آفات و وباؤں میں غریب عوام کو تسلی بخش فری علاج کی سہولت فراہم کرتی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس کے ذریعے ہر ماہ کم و بیش 3500 افراد کو طبی امداد فراہم کی جارہی ہے، ایک میڈیکل کیمپ قائم کرنے پر لگ بھگ 75000 لاگت کے اخراجات آتے ہیں۔

تھیلیسیمیا فری پاکستان COVID-19 کے دوران تھیلیسیمیا کے مریضوں کو خون کے عطیات کی شدید کمی کے باعث امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ محمد الیاس عطّاؔر قادری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی ترغیب و ہدایات پر تھیلیسیمیا کے مریضوں کی مدد کیلئے فوری اور ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے گئے لہٰذا وہ نازک لمحات بخیر وعافیت گزر گئے لیکن FGRF کے تحت اب تک اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہ مہم جاری ہے اب تک 86000 سے زائد خون کی بوتلیں فراہم کی جاچکی ہیں۔

MEDICAL AID اس کے تحت تقریباً ڈیڑھ لاکھ افراد کو طبّی علاج فراہم کیا جاتا ہے جس کے سالانہ اخراجات تقریباً 15 کروڑ تک پہنچ جاتے ہیں۔

2 ایجوکیشن کے تحت قائم کردہ شعبے

◉ اسکلز انہینسمنٹ پروگرام ◉ مدنی ہوم (یتیم خانہ)۔

اسکلز انہینسمنٹ پروگرام اب تک مختلف پانچ شہروں میں اس کی 6 برانچز قائم کی جاچکی ہیں جن میں 2200 سے زائد طلبہ علم حاصل کررہے ہیں۔

3 ڈیزاسٹر ریلیف کے تحت قائم کردہ شعبے

◉ زلزلہ اور سیلاب زدگان کی امداد ◉ پناہ گزینوں کی امداد ◉ 26 لاکھ فیملیوں کی امداد ◉ COVID-19 امداد ◉ خوراک کی فراہمی۔

ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ FGRF کا ایک بہت ہی نمایاں اور فعال شعبہ ہے، یہ شعبہ قدرتی آفات وحادثات مثلاً سیلاب، شدید بارش، زلزلہ، ٹرین حادثات، ہیٹ اسٹروک، وبائی امراض، بلڈنگ گرنے / آگ لگنے اور ہوائی جہاز گرنے جیسے واقعات کے دوران فعال ہوتا ہے۔ متأثرہ افراد تک خوراک اور امدادی سامان پہنچانا، عارضی پناہ گاہوں کے ساتھ خوراک اور پینے کے پانی کی تقسیم کاری اس شعبے کی بنیادی

ذمّہ داری ہے۔ 2020ء میں کراچی کے پوش علاقوں اور اندرونِ سندھ ہونے والی طوفانی بارشوں میں FGRF کے اس شعبے کے تحت تین لاکھ (300000) سے زائد افراد تک کھانا، پینے کا صاف پانی، بسکٹ کے پیکٹس، بچوں کے لئے دودھ اور مچھر دانیاں پہنچائی گئیں۔

سن 2011ء کے دوران تھائی لینڈ میں سیلابی صورتحال میں لوگوں کے لئے دواؤں اور خوراک کا اہتمام کیا گیا۔

سن 2016ء کے دوران بنگلہ دیش ہجرت کرنے والے برما کے بے گھر لوگوں کے پینے اور دیگر ضروریات کیلئے واٹر پمپ لگا کر تازہ پانی کا انتظام کیا گیا۔ ہزاروں روہنگیا پناہ گزینوں کو خوراک اور رہائش فراہم کی گئی۔ ان کیلئے عارضی بیتُ الخلاء بھی بنائے گئے۔ ایک اندازے کے مطابق ان کی کل تعداد 35000 گھرانوں تک پہنچتی ہے۔

COVID-19 امداد COVID-19 کے پھیلنے کے دوران FGRF ایک انتہائی ذمّہ دار فلاحی تنظیم کے طور پر ابھرا اور پاکستان، یوکے، بنگلہ دیش، ترکی، سری لنکا، نیپال، انڈونیشیا اور افریقی ممالک میں اپنی امدادی کارروائیاں شروع کردیں۔

4 انوائرمینٹل پروٹیکشن کے تحت قائم کردہ شعبے

- بیرونِ ممالک امدادی منصوبے
- تعریفی سرٹیفکیٹ
- COLLABORATIONS۔

شجرکاری جیسے جیسے سائنس ترقی کرتی جارہی ہے اسی رفتار سے دنیا میں ٹرانسپورٹ کے دھوئیں اور فیکٹریوں کی وجہ سے پھیلنے والی فضائی آلودگی سے زمین کا درجۂ حرارت بھی بڑھتا جارہا ہے جس کے نتیجے میں موسمی حالات میں شدت آتی جارہی ہے اور انسانی زندگی پر اس کے مُضِر اثرات مرتب ہوتے جارہے ہیں۔ گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کیلئے دنیا بھر میں شجرکاری پر زور دیا جارہا ہے، اس نیک کام میں دعوتِ اسلامی کی طرف سے بھی بھرپور انداز میں شرکت کا فیصلہ کیا گیا اس سلسلے میں امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے بھی بہت ذہن سازی فرمائی۔ اَلحمدُ لِلّٰہ اب تک WWF، فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ اور متعلقہ حکومتی اداروں کے تعاون سے 30 لاکھ سے زائد پودے دعوتِ اسلامی اور عاشقانِ رسول کی طرف سے لگائے جاچکے ہیں جبکہ مزید کوششیں بھی جاری ہیں۔ یکم اگست 2024ء کو بھی دعوتِ اسلامی کے تحت شجرکاری مہم کا آغاز ہوا رکنِ شوریٰ مولانا حاجی عبدالحبیب عطاری نے گورنر ہاؤس سندھ میں شجرکاری مہم میں حصہ لیا اور وہاں شریک کونسلرز اور دیگر اہم عہدیداران کو بھی دعوتِ اسلامی کی اس شجرکاری مہم میں شمولیت کی دعوت دی۔

FGRF کے سالانہ اخراجات خوراک اور راشن پر 18 ملین سے زائد، ہیلتھ کیئر پر 137 ملین سے زائد، ایجوکیشن پر 26 ملین سے زائد، ری ہیبی لی ٹیشن پر 70 ملین سے زائد، ڈیزاسٹر پر 1.098 ارب سے زائد اور شجرکاری پر 146 ملین سے زائد پاکستانی رقم خرچ ہوتی ہے۔

پچھلے چندماہ میں FGRF دعوتِ اسلامی کی سرگرمیاں

فلسطینی مسلمانوں کی مدد و خیرخواہی فلسطین کے مسلمان اس وقت سخت آزمائش اور پریشانی میں مبتلا ہیں، فلسطینی مسلمان دین اسلام کی خاطر اپنی جان ومال کی قربانیاں پیش کررہے ہیں۔ اب تک سینکڑوں مسلمان شہید، ہزاروں زخمی اور لاکھوں بے گھر ہوچکے ہیں۔ غیبی امداد کے منتظر فلسطینی مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی کرنے اور ان کی ہر ممکن طریقے سے مدد کرنے کیلئے ترکی (Turkey)، ملاوی (Malawi) اور UK سے FGRF کی ٹیم غزہ (Gazza) پہنچ چکی ہے۔ FGRF کی ٹیم متأثرہ لوگوں تک کھانے پینے کی ضروری اشیاء کے ساتھ ساتھ زخمیوں کا علاج معالجہ کررہی ہے۔

FGRF غزہ فلسطین میں اب تک لاکھوں افراد کے

درمیان پکا ہوا کھانا اور اشیائے ضروریات تقسیم کر چکا ہے۔ اس حوالے سے UK ذمّہ دار حاجی فضیل رضا عطاری کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق دعوتِ اسلامی کے شعبے FGRF کے تحت اب تک 1 لاکھ سے زائد فلسطینی مسلمانوں میں پکا ہوا کھانا اور 40 ہزار خاندانوں میں راشن تقسیم کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ ہزاروں عاشقانِ رسول کو تازہ سبزیاں اور ماہِ رمضان میں افطاری دی گئی نیز موسمِ سرما میں سردی و بارش سے حفاظت کیلئے گرم ملبوسات (Warm Clothes) اور Blankets تقسیم کئے گئے۔ فلسطینی مسلمانوں کے لئے FGRFUK کی جانب سے ایمرجنسی ایمبولینس غزہ بھیجی جا رہی ہیں جبکہ 200 فیملیز کو ٹینٹ ہاؤس فراہم کیا گیا اور 1 ہزار فیملیز کو نقد رقوم دی گئیں۔ یہ سلسلہ مزید بھی جاری ہے۔

تعاون کرنے والے ان Accounts پر اپنی رقم بھیج سکتے ہیں:

General Donation

Account:1760135392017

IBAN NO:PK53DUIB0000000135392017

Only Zakat

Account:7470200003921

IBAN NO: PK60ASCM0007470200003921

مراکش کے زلزلہ زدگان کی امداد اور یتیموں کی کفالت 8 ستمبر 2023ء کو مراکش (Morocco) میں زلزلہ آیا تھا جس کے سبب 2 ہزار سے زائد لوگ انتقال کر گئے تھے، 3 لاکھ سے زائد افراد بے گھر اور ہزاروں افراد زخمی ہوئے تھے۔

دعوتِ اسلامی کے شعبہ FGRF کی ٹیم امدادی کام کرنے اور امدادی سامان تقسیم کرنے میں پیش پیش رہی۔

ابتداءً FGRF کی ٹیم نے تباہ شدہ پانچ بڑے علاقوں میں زلزلہ متأثرین کے درمیان کھانے، پینے اور ضرورتِ زندگی کی دیگر اشیاء تقسیم کیں۔

تقریباً 1 ہزار یتیم بچوں میں کھانے پینے کا سامان، کھلونے اور کپڑے تقسیم کئے جس پر بچے نہایت خوش ہوئے۔ یاد رہے کہ ستمبر 2023ء سے تاحال FGRF دعوتِ اسلامی کے تحت یتیم ہونے والے بچوں کی کفالت اور دیکھ بھال کے لئے اقدامات جاری ہیں۔

Kyrgyzstan کے دارُالحکومت Bishkek کے پریشان حالوں کی مدد ایشین ملک Kyrgyzstan (کرغیزستان) کے دارُالحکومت اور سب سے بڑے شہر Bishkek (بشکیک) میں شعبہ FGRF دعوتِ اسلامی کے تحت پریشان حال مسلمانوں کی خیر خواہی و امداد کے طور پر راشن و اشیائے خوردونوش کی تقسیم کاری کا سلسلہ ہوا۔

شام (Syria) کے زلزلہ زدگان میں FGRF کے فلاحی کام ملک شام (Syria) میں آنے والے زلزلے (Earthquake) کے بعد FGRF نے زلزلہ زدگان کی بحالی کیلئے امدادی کاموں کا سلسلہ شروع کر دیا تھا۔ شعبہ FGRF نے متأثرین کے لئے کھانے، پینے کا انتظام کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی رہائش کے لئے خیمہ بستی بھی قائم کی تھی۔ امدادی کاموں کو مزید جاری رکھتے ہوئے FGRF نے شام کے شہر شیخ الحدید میں ابتداءً یتیم بچوں اور بیواؤں کے لئے 12 بلاگز پر مشتمل 96 فلیٹ تعمیر کر لئے ہیں۔ اس کے علاوہ بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے اسکول، مدرسہ و مسجد کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ عنقریب فلیٹس کی چابیاں نگرانِ شوریٰ مولانا حاجی محمد عمران عطاری مدّظلہ العالی کے ہاتھوں مستحقین میں تقسیم کی جائیں گی۔

پاکستان کے متأثرین کے لئے FGRF دعوتِ اسلامی کے فلاحی کام

دعوتِ اسلامی کے فلاحی شعبے FGRF کا ایک نعرہ یہ بھی ہے کہ ”ہم بھولے نہیں ہیں“ چنانچہ شعبہ FGRF دعوتِ اسلامی کی طرف سے سیلاب سے متأثرہ افراد کیلئے کھانے، کپڑے دیگر ضرورت کی اشیاء تقسیم کی گئیں۔ لوئر چترال، پڈعیدن اور دیگر متأثرہ علاقوں میں سیلاب زدگان کے درمیان راشن اور سردی سے بچنے کیلئے گرم کپڑے، کمبل، جرسیاں اور لحاف تقسیم کئے گئے۔

نیز سیلاب متأثرین کے لئے مکانات بھی تیار کئے گئے اور پنجاب کے ضلع راجن پور، سندھ کے شہر پڈعیدن، سیہون اور گمبٹ میں سیلاب متأثرین کو مکانات کی چابیاں دی گئیں۔

شعبہ FGRF کے تحت سندھ کے شہر سیہون شریف میں سیلاب متأثرین میں رُکنِ شوریٰ مولانا حاجی عبدُ الحبیب عطاری کے ہاتھوں چابیاں تقسیم کی گئیں اور رُکنِ شوریٰ نے فرمایا کہ سیلاب کو آئے ہوئے 17 ماہ ہو چکے ہیں لیکن دعوتِ اسلامی نہیں بھولی، پاکستان بھر میں اب تک 5 ہزار مکانات بنوا کر متأثرین میں تقسیم کئے جا چکے ہیں۔

گرمی سے حفاظت کیلئے پاکستان بھر میں ریلیف کیمپ

محکمہ موسمیات کی جانب سے ہیٹ اسٹروک کی پیشن گوئی کے پیشِ نظر دعوتِ اسلامی کے شعبہ FGRF کے تحت ماہِ مئی 2024ء میں کراچی کے علاقے یونیورسٹی روڈ، کلفٹن، بلدیہ ٹاؤن، شیر شاہ، کورنگی، ناظم آباد و دیگر علاقوں جبکہ پاکستان کے مختلف شہروں قصور، جامشورو، میرپور خاص، لاہور، سکھر، مظفر گڑھ، نوشہرو فیروز، حب، گوجرانوالہ، گڈانی، حافظ آباد اور شورکوٹ سمیت سینکڑوں مقامات پر ریلیف کیمپ لگائے گئے۔

کیمپ لگانے کا مقصد شدید گرمی سے متأثرہ اشخاص کو ریلیف فراہم کرنا تھا۔ ریلیف کیمپ پر ڈرائیور حضرات، گاڑیوں اور پیدل سفر کرنے والے مسافر، بائیک چلانے والے، اسٹوڈنٹس اور مزدور آکر ٹھنڈے پانی کے اسپرے (Spray) سے اپنے جسم کے درجہ حرارت (Temperature) کو Normal کر رہے تھے جبکہ کیمپ پر آنے والے حضرات کو پینے کیلئے طرح طرح کے ٹھنڈے مشروبات پیش کئے گئے۔ اس کے علاوہ ریلیف کیمپ سے بڑی گاڑیوں میں سفر کرنے والے مسافروں تک ٹھنڈے پانی کی بوتلیں اور جوس کے پیکٹس بھی پہنچائے گئے۔

کسانوں میں کھاد کی 1200 بوریوں کی تقسیم کاری

کچھ ماہ قبل دریائے ستلج کے سیلاب سے قصور اور اطراف کے کئی علاقے متأثر ہوگئے تھے جس کی وجہ سے مقامی لوگوں کو نقل مکانی کرنی پڑی تھی۔ سیلاب کے باعث جہاں رہائشی گھروں کو نقصان پہنچا وہیں کئی ایکڑ پر کھڑی فصلیں بھی تباہ ہوگئی تھیں۔

کسانوں کے ساتھ ہمدردی کرنے اور حتی الامکان ان کی مدد کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کا ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ FGRF کے زیرِ اہتمام 16 نومبر 2023ء کو ڈگری کالج گراؤنڈ قصور میں کسان اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں سیلاب سے متأثرہ کسانوں، مقامی زمینداروں، مختلف سیاسی و سماجی شخصیات، پولیس افسران، FGRF کے علاوہ دیگر اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔

دریائے ستلج سے متأثرہ کسانوں میں کھاد کی 1200 بوریاں تقسیم کی گئیں۔ اس سے پہلے بھی FGRF 80 ہزار ایکڑ زمین کی آباد کاری کے لئے کسانوں میں کھاد تقسیم کر چکی ہے۔

اللہ پاک دعوتِ اسلامی کی کاوشوں کو قبول فرمائے اور دعوتِ اسلامی کے دینی و فلاحی کاموں کو مزید ترقی و عروج عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

گولڈن جوبلی یومِ تحفظِ عقیدۂ ختمِ نبوت کے موقع پر "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے خصوصی شمارہ کی اشاعت

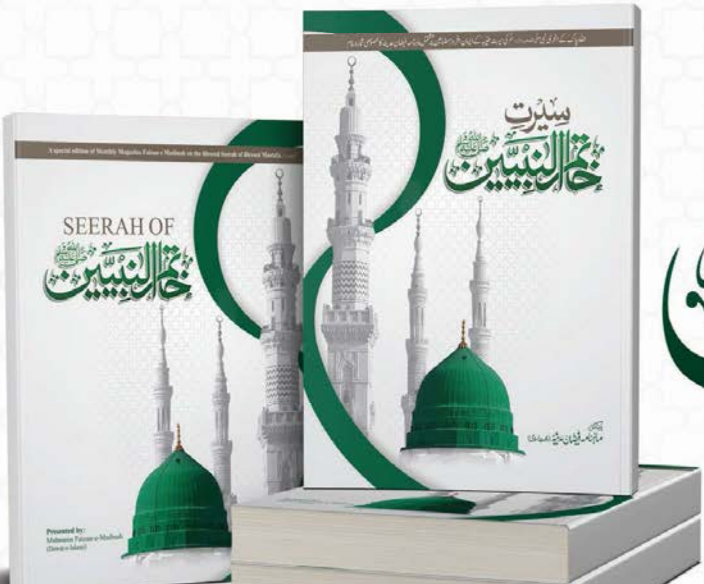

سیرتِ خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ وسلَّم

عاشقانِ رسول 7 ستمبر کو یومِ تحفظِ عقیدۂ ختمِ نبوت کے طور پر مناتے ہیں، دراصل 7 ستمبر 1974ء کو علمائے حق اہلِ سنت کی کئی سالوں کی مسلسل محنتوں اور عاشقانِ رسول کی ہزاروں قربانیوں کے بعد پاکستان میں آئینی اور قانونی طور پر قادیانیوں کو کافر قرار دیا گیا۔ چنانچہ قادیانی دینِ اسلام اور آئینِ پاکستان دونوں ہی کے مطابق کافر ہیں اور انہیں کسی بھی اسلامی علامت کو بطورِ دین استعمال کرنے کی اجازت نہیں۔

ستمبر 2024ء میں اس عظیم الشان فتح کو 50 سال مکمل ہو رہے ہیں، چنانچہ اس گولڈن جوبلی کے موقع پر دعوتِ اسلامی کے شعبہ "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کی طرف سے خصوصی شمارہ بنام "سیرتِ خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم" شائع کیا جارہا ہے۔

یہ "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کا پانچواں خصوصی شمارہ ہے۔ اس شمارے کے مضامین کو 18 مرکزی عنوانات کے تحت تقسیم کیا گیا ہے:

1. مطالعہ سیرتِ خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم
2. حضور سرورِ عالَم بحیثیتِ خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم
3. خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کی آمد مبارک
4. خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کے آباء و اجداد
5. سیرتِ خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم
6. غزواتِ خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم
7. سیرتِ خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کا تعلیمی و تربیتی پہلو
8. خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کی سیرت کا معاشی پہلو
9. خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کی عملی زندگی کے امتیازات
10. خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کی شان و عظمت کی رفعت
11. خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کے خاص امتیازات
12. خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کے معجزاتی امتیازات
13. عشقِ خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم
14. خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کی ثناخوانی
15. خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم اور غذائی نعمتیں
16. متعلقات و اطرافِ سیرتِ خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم
17. سیرتِ خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم (بچوں کے لئے خصوصی مضامین)
18. سیرتِ خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم (خواتین کے لئے خصوصی مضامین)

خصوصی شمارہ "سیرتِ خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم" حاصل کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ پر رابطہ کیجئے یا آن لائن آرڈر کیجئے

+92313-1139278

شیخ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کا اہم پیغام

جامعات المدینہ، مدارس المدینہ اور دار المدینہ میں پڑھنے اور پڑھانے والے تمام مدنی بیٹو اور مدنی بیٹیو! "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" میں بہت ہی دلچسپ معلومات کا خزانہ ہوتا ہے۔ میری خواہش ہے کہ میرا ہر مدنی بیٹا اور مدنی بیٹی بلکہ ہر ہر دعوتِ اسلامی والا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کی سالانہ بکنگ کروائے۔

یا ربَّ المصطفٰے جَلَّ جَلالُہ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم! میرا جو مدنی بیٹا اور مدنی بیٹی اپنے لئے یا انفرادی کوشش کرکے دوسرے کے لئے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کی بکنگ کروائے اسے دین و دنیا کی کامیابیاں عطا فرما اور پل صراط پر گزرنے میں اسے آسانی نصیب فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم

دنیا بھر میں دین کی خدمت میں مصروف دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کا آفیشل میگزین "ماہنامہ فیضانِ مدینہ"

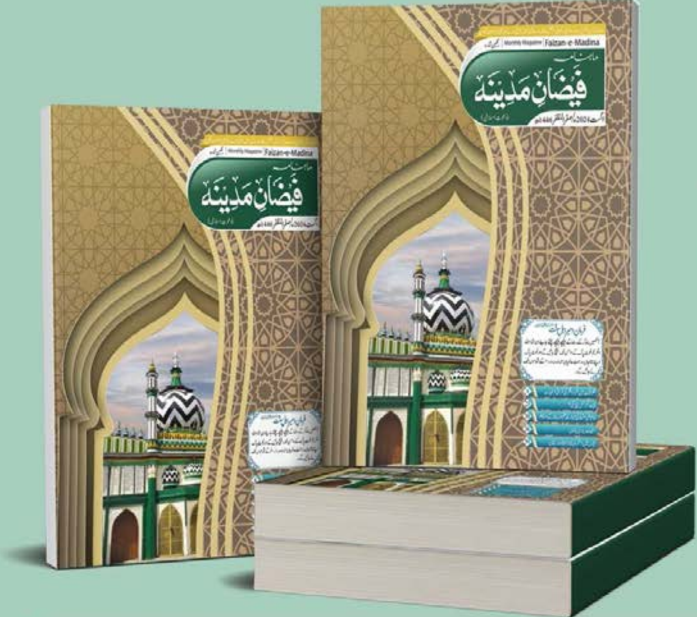

بچوں، بڑوں، خواتین اور تقریباً ہر طبقہ زندگی کے افراد کے لئے علمی، تحقیقی اور دلچسپ 35 سے زائد مضامین پر مشتمل، 7 زبانوں (اردو، انگلش، عربی، ہندی، گجراتی، سندھی اور بنگلہ) میں جاری ہونے والا شمارہ

بکنگ کی معلومات وشکایات کے لئے: Call/Sms/Whatsapp: +923131139278
Email:mahnama@maktabatulmadinah.com

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net